SAT.26.July.2025
VOLUME:20 NO:181
Mob:8055362952
Price: 3=00
Pages=4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

Established May 1994 :قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز ہفتہ 26/ جولائی 2025
جلد:20 شمارہ: 181
30/محرم الحرام 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

راجستھان: اسکولی چھت منہدم 6 / بچے ہلاک

29 زخمی وزیر اعظم نے کیا افسوس کا اظہار

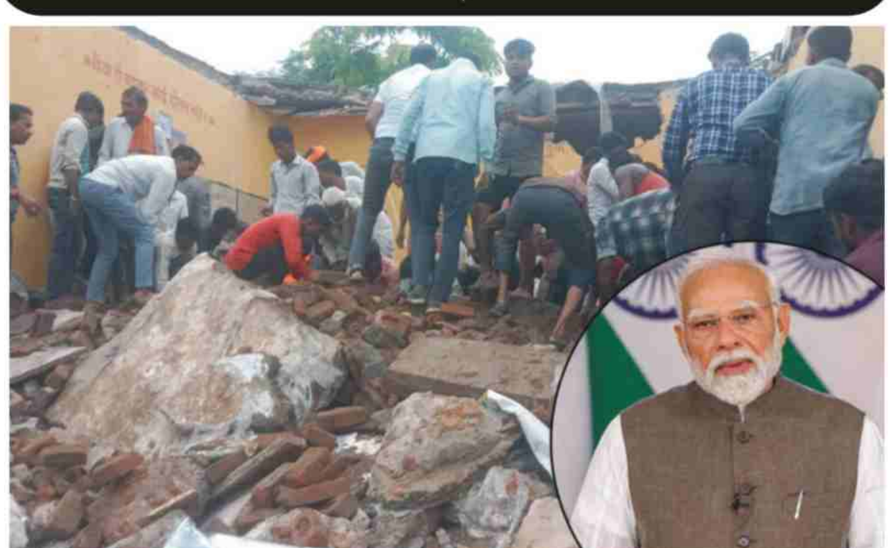

جئے پور: راجستھان کے جھالاوار ضلع میں جمعہ کو ایک سرکاری اسکول کی عمارت کا ایک حصہ گر گیا، جس سے چھ بچے ہلاک اور دیگر 29 زخمی ہوگئے۔ ضلع کے منوہر تھانا بلاک کے پپلوڈ گورنمنٹ اسکول میں بچے صبح کی پریئر کے لیے جمع ہو رہے تھے جب یہ واقعہ پیش آیا۔ پولیس کو تقریباً 7:بجکر 45 منٹ پر اطلاع ملی۔ پولیس نے بتایا کہ بچوں کو اساتذہ اور گاؤں والوں کی مدد سے ملبے سے نکالا گیا۔ منوہر تھنا کے اسٹیشن ہاؤس آفیسر نند کشور نے بتایا کہ مرنے والوں میں سے پانچ کی شناخت کندر، کنہا، رائداس، انورادھا اور بادل بھیل کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ جس وقت یہ واقعہ پیش آیا اس وقت عمارت میں تقریباً 35 طلبا موجود تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس واقعہ میں جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا کہ راجستھان کے جھالاوار کے ایک اسکول میں حادثہ افسوسناک اور انتہائی افسوسناک ہے۔ میں اس مشکل گھڑی میں متاثرہ طلبا اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہوں۔ جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے چیف منسٹر بھجن لال شرما نے کہا کہ متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ زخمی بچوں کا مناسب علاج یقینی بنائیں۔ وزیر تعلیم مدن دلاور نے کہا کہ واقعہ کی اعلیٰ سطحی انکوائری کی جائے گی۔ انہوں نے حکام کو موقع پر پہنچ کر بچوں کا مناسب علاج کرانے کی ہدایت کی۔

بہار میں 70 ہزار کروڑ روپے کے اخراجات کا حساب نہیں

سی اے جی نے نتیش حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا

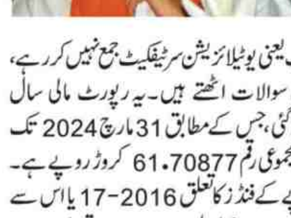

پٹنہ: بہار کی نتیش کمار حکومت کو 70877 کروڑ روپے کے اخراجات کا حساب نہ دے پانے پر کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی یا کیگ) کی سخت سرزنش کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ سی اے جی نے اپنی تازہ رپورٹ میں ریاستی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ کئی محکمے برسوں سے فنڈز استعمال کرنے کے بعد بھی اس کا حساب یعنی یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ جمع نہیں کر رہے، جس سے شفافیت اور مالی نظم و ضبط پر سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ یہ رپورٹ مالی سال 2023-24 کے لیے ریاستی اسمبلی میں پیش کی گئی، جس کے مطابق 31 مارچ 2024 تک 49649 یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹز بقایا تھے، جن کی مجموعی رقم 61.70877 کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے تقریباً 38.14452 کروڑ روپے کے فنڈز کا تعلق 2016-17 یا اس سے پہلے کی مدت سے ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے طویل مدت سے ان رقوم کا حساب نہیں دیا۔ کیگ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ جب تک یوٹیلائزیشن سرٹیفکیٹ جمع نہیں ہوتے، تب تک یہ یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ رقم کا استعمال اس مقصد کے لیے ہوا جس کے لیے وہ منظور کی گئی تھی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان فنڈز کے غبن، ضیاع یا غلط استعمال کا خدشہ موجود ہے۔

ایس آئی آر کے نام پر ووٹ بندی!

پارلیمنٹ میں انڈیا اتحاد کا احتجاج، الیکشن کمیشن سے مداخلت کی اپیل

نئی دہلی: بہار میں جاری ووٹرلسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے خلاف انڈیا اتحاد کے ارکان پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کے احاطے میں آج بھی زبردست مظاہرہ کیا۔ احتجاج کے دوران قائدین نے ایس آئی آر کے نشانات والے پوسٹرز پھاڑ کر اپنی ناراضگی ظاہر کی اور انتخابی کمیشن سے فوری مداخلت کی مانگ کی۔ اپوزیشن اتحاد کا الزام ہے کہ جے ڈی یو-بی جے پی حکومت انتخابی کمیشن کی ملی بھگت سے ایس آئی آر کے نام پر غریب، دلت، پسماندہ اور اقلیتی طبقات کے ووٹروں کے نام جان بوجھ کر کاٹ رہی ہے تاکہ 2025 کے اسمبلی انتخابات میں عوامی مینڈیٹ کو متاثر کیا جا سکے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے سخت لہجے میں کہا، ''مودی حکومت چاہتی ہے کہ صرف طاقتور طبقے کے لوگ ووٹ دیں، جبکہ غریبوں اور پسماندہ طبقات کے ووٹ کاٹ دیے جائیں۔ یہ جمہوریت کا قتل ہے اور ڈاکٹر امبیڈکر و پنڈت نہرو کے نظریے کے خلاف سازش ہے۔'' کھڑگے نے مزید دعویٰ کیا کہ ایس آئی آر صرف بہار تک محدود نہیں رہے گا بلکہ اسے پورے ملک میں نافذ کرنے کی تیاری ہے، جو کہ ایک سنگین خطرے کی گھنٹی ہے۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے کہا، ''ہم گزشتہ کئی ماہ سے ووٹرلسٹ کی شفاف فراہمی کی مانگ کر رہے ہیں، لیکن حکومت اور الیکشن کمیشن جواب دینے کو تیار نہیں۔ اگر یہ واقعی جمہوریت ہے تو پھر ہر پارٹی کو برابر کا حق ملنا چاہیے۔ ووٹرلسٹ میں شفافیت کیوں نہیں دی جا رہی؟'' احتجاج کے دوران اپوزیشن جماعتوں کے رہنماؤں نے ایس آئی آر کو آئینی حقوق کی کھلی لوٹ قرار دیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس عمل میں کسی قسم کی شفافیت یا جوابدہی نہیں ہے، اور یہ صرف ایک طرفہ کارروائی بن کر رہ گئی ہے، جس کا مقصد مخصوص برادریوں کو ووٹ دینے سے روکنا ہے۔ انڈیا اتحاد نے مشترکہ طور پر انتخابی کمیشن سے مطالبہ کیا کہ جب تک ایس آئی آر کے عمل میں مکمل شفافیت اور جوابدہی نہیں لائی جاتی، اسے فی الفور روکا جائے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ ہر سیاسی جماعت کو ووٹرلسٹ تک مکمل ڈیجیٹل اور عوامی رسائی دی جائے تاکہ کسی بھی ممکنہ ووٹ چوری یا چھیڑ چھاڑ کو روکا جا سکے۔ قابل ذکر ہے کہ ایس آئی آر کے تحت ریاستوں میں ووٹرلسٹ کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے، لیکن بہار میں اس عمل کو لے کر اپوزیشن کی جانب سے مسلسل یہ الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ مخصوص طبقات کے ووٹ ممنوعہ طریقے سے خارج کیے جا رہے ہیں۔

فرانس کا فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا تاریخی اعلان

میکرون کے فیصلے پر اسرائیل و امریکہ برہم

گریٹر نوئیڈا: یہاں واقع شاردا یونیورسٹی میں ایک طالبہ کی خودکشی کے معاملے میں تحقیقات تیز ہوگئی ہیں۔ اس واقعے نے تعلیمی اداروں میں نظم وضبط، فیکلٹی کے رویے اور انتظامیہ کی سنجیدگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے بنائی گئی اندرونی تفتیشی کمیٹی نے اس معاملے میں جیل میں بند پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور دیگر ملزمان کے بیانات قلمبند کر لیے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق، کمیٹی کی رپورٹ جمعہ کی شام تک نوئیڈا پولیس کو سونپی جاسکتی ہے، جس کی بنیاد پر پولیس مزید سخت کارروائی کرنے پر غور کر رہی ہے۔ اب تک 15 سے زائد افراد کے بیانات ریکارڈ کیے جاچکے ہیں لیکن پولیس کا

کرنے والی طالبہ کے اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ ان کی بیٹی کی موت کے بعد فوری طور پر پولیس کو اطلاع نہیں دی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ موقع پر پہنچے تو انہوں نے خود پولیس کو فون کیا۔

شاردا یونیورسٹی خودکشی معاملہ: پروفیسروں کے بیانات درج،

سپریم کورٹ نے رپورٹ طلب کی

گریٹر نوئیڈا: یہاں واقع شاردا یونیورسٹی میں ایک طالبہ کی خودکشی کے معاملے میں تحقیقات تیز ہوگئی ہیں۔ اس واقعے نے تعلیمی اداروں میں نظم و ضبط، فیکلٹی کے رویے اور انتظامیہ کی سنجیدگی پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ یونیورسٹی کی جانب سے بنائی گئی اندرونی تفتیشی کمیٹی نے اس معاملے میں جیل میں بند پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور دیگر ملزمان کے بیانات قلمبند کر لیے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق، کمیٹی کی رپورٹ جمعہ کی شام تک نوئیڈا پولیس کو سونپی جاسکتی ہے، جس کی بنیاد پر پولیس مزید سخت کارروائی کرنے پر غور کر رہی ہے۔ اب تک 15 سے زائد افراد کے بیانات ریکارڈ کیے جاچکے ہیں لیکن پولیس کا کہنا ہے کہ ان کی آئندہ کی کارروائی اندرونی رپورٹ پر منحصر ہوگی۔ امکان ہے کہ رپورٹ کی روشنی میں کچھ دیگر ذمہ داران کے خلاف بھی کارروائی کی جائے گی۔ ادھر یونیورسٹی انتظامیہ نے بھی سخت قدم اٹھاتے ہوئے متعلقہ شعبہ کے ڈین سمیت چار پروفیسرز کو معطل کر دیا ہے۔ اس فیصلے کو یونیورسٹی کے طلبہ اور طالبات نے جزوی اطمینان کے طور پر دیکھا ہے، تاہم مکمل انصاف کے لیے وہ مسلسل آواز بلند کر رہے ہیں۔ خودکشی کرنے والی طالبہ کے اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ ان کی بیٹی کی موت کے بعد فوری طور پر پولیس کو اطلاع نہیں دی گئی۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ موقع پر پہنچے تو انہوں نے خود پولیس کو فون کیا۔ اس مبینہ تاخیر نے پولیس اور یونیورسٹی انتظامیہ دونوں کی سنجیدگی پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ اسی معاملے میں اب سپریم کورٹ نے بھی ازخود نوٹس لیتے ہوئے نوئیڈا پولیس سے مکمل رپورٹ طلب کی ہے۔ عدالت نے یہ واضح کیا ہے کہ طالبہ کی موت جیسے حساس اور سنجیدہ معاملے میں پولیس، یونیورسٹی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ فریقوں کی ذمہ داری طے کی جانی چاہیے۔ سپریم کورٹ نے تاخیر اور ممکنہ لاپروائی کے بارے میں بھی جواب طلب کیا ہے۔ فی الحال معاملہ تین سطحوں پر سنجیدگی سے زیر تفتیش ہے بی پولیس، یونیورسٹی انتظامیہ اور عدالتی سطح پر۔ اس کے علاوہ پولیس نے طالبہ کا موبائل فون اور لیپ ٹاپ فارنسک جانچ کے لیے بھیج دیا ہے تاکہ خودکشی کی ممکنہ وجوہات اور پس منظر کا مکمل سراغ لگایا جا سکے۔ رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ یہ معاملہ نہ صرف ایک طالبہ کی جان کا سوال ہے بلکہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبہ کے ساتھ ہونے والے رویے اور ذمہ داری کے احساس پر بھی گہرے سوالات چھوڑ گیا ہے۔

فحش ایپ کے خلاف حکومت ہند کی سخت کارروائی،

آلٹ اور اُلّو سمیت 25 ایپ پر پابندی عائد

نئی دہلی: حکومت ہند کی وزارت برائے اطلاعات ونشریات نے ایک سخت قدم اٹھاتے ہوئے 25 ایسے موبائل ایپس پر پابندی عائد کر دی ہے، جو فحش مواد سے بھرے ہوئے تھے۔ ان ایپس میں آلٹ اور اُلو بھی شامل ہیں، جو کہ مقبولیت میں بہت آگے ہیں۔ جن ایپلی کیشنز پر پابندی عائد کی گئی ہے اُن پر الزام ہے کہ یہ فحاشت اور قابل اعتراض مواد پھیلا رہے تھے۔ یہ ایپس آئی ٹی ایکٹ سمیت دیگر قوانین کی خلاف ورزی میں بھی ملوث پائے گئے ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ جن موبائل ایپس پر پابندی عائد کی گئی ہے، وہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمس پر فحاشت اور غلط مواد پیش کر رہے تھے۔ اس سے سماج پر غلط اثر پڑ رہا تھا۔ ان ایپس کو بغیر کسی سنسر یا نگرانی کے چلایا جا رہا تھا، جو آئی ٹی ایکٹ 2000 اور دیگر سائبر قوانین کے خلاف ہے۔ حکومت نے جن 25 ایپس پر پابندی لگائی ہے، ان میں آلٹ، اُلو، بگ شاٹس ایپ، دیسی فلکس، بومیکس، نوارسا لائٹ، گلاب ایپ، کنگن ایپ، بُل ایپ، جلوہ ایپ، واؤ انٹرٹینمنٹ، لُک انٹرٹینمنٹ، ہٹ پرائم، فینو، شوایکس، سول ٹاکیز، اڈہ ٹی وی، ہاٹ ایکس وی آئی پی، ہلچل ایپ، موڈ ایکس، نیون ایکس وی آئی پی، شوہٹ، فوگی، موج فلکس اور ٹرائی فلکس شامل ہیں۔ ان ایپس کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ فحش ویڈیو اور ویب سیریز بلاجھجک دکھاتے تھے اور کم عمر کے صارفین کو یہ اپنا ہدف بنایا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ بغیر عمر کو ویریفائی کیے ہی ویڈیو مواد فراہم کرانا، ڈاٹا سیفٹی اور پرائیویسی کے اصولوں کی خلاف ورزی، آئی ٹی ایکٹ و اطلاعاتی نشریات پر مبنی اصولوں کے خلاف جانا ان کی کارگزاریوں میں شامل ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ مذکورہ ایپس کے ذریعہ فحش مواد کم عمر والے بچوں تک بہت آسانی سے پہنچ رہا تھا۔ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر بغیر سنسرشپ کے فحش ویب سیریز ریلیز کی جارہی تھیں۔ چونکہ سماج میں ذہنی و اخلاقی زوال جاری ہے، اس لیے فحش ایپس کے خلاف کارروائی کرنا ضروری ہو گیا تھا۔ اب ان ایپس کو پلے اسٹور اور ایپ اسٹور سے ہٹایا جائے گا۔ جو پلیٹ فارمز قوانین پر عمل نہیں کرتے، ان پر آگے بھی سخت کارروائی کی جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل اسپیس میں صاف ستھرے مواد کو ہی ترجیح دی جائے گی۔

مخالفت کے باوجود پورے ملک میں ایس آئی آر کی تیاری،

الیکشن کمیشن نے شیڈول جلد جاری کرنے کا کیا اعلان

نئی دہلی: الیکشن کمیشن کے ذریعہ بہار میں کی جارہی ووٹرس کی خصوصی گہری نظر ثانی کی مخالفت اپوزیشن کے ذریعہ پارلیمنٹ سے لے کر سڑک تک کی جارہی ہے۔ اس مخالفت کے باوجود الیکشن کمیشن نے جمعہ کو ایک بڑا اعلان کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ملک بھر میں ووٹرلسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کا کام شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے اور جلد ہی اس کے لیے شیڈول جاری کر دیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے گزشتہ 24 جون کو بہار میں ایس آئی آر سے متعلق حکم جاری کر دیا تھا اور کہا تھا کہ آئینی فرائض کے تحت اور ووٹرلسٹ کی دیانت داری و تحفظ کے لیے ووٹرلسٹ کی نظر ثانی کا کام کیا جائے گا۔ اب الیکشن کمیشن نے اس کی شروعات کر دی ہے۔ الیکشن کمیشن کے ذریعہ جاری حکم میں کہا گیا ہے کہ ''ووٹرلسٹ کی دیانت داری کو بنائے رکھنا غیر جانبدارانہ اور آزادانہ انتخاب کے لیے بنیادی ضرورت ہے۔ عوامی نمائندہ قانون 1950 اور رجسٹریشن آف الیکٹورل رولس 1960 کے تحت اہلیت، ووٹر لسٹ تیار کرنے کا عمل اور طریقے کی جانکاری دی گئی ہے۔'' گزشتہ ماہ 24 جون کو الیکشن کمیشن نے بہار میں ایس آئی آر کی ہدایت جاری کی تھی۔ یہ 25 جون سے 26 جولائی 2025 کے بیچ کرانے کا فیصلہ لیا گیا۔ الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ ووٹرلسٹ میں فرضی، نااہل اور 2 مقامات پر رجسٹرڈ ووٹرس کو ہٹانے کے مقصد سے نظر ثانی کی جارہی ہے۔ دوسری طرف اپوزیشن پارٹیوں کا الزام ہے کہ الیکشن کمیشن اس خصوصی گہری نظر ثانی کے ذریعہ پچھلے دروازے سے لوگوں کی شہریت کی جانچ کر رہا ہے۔ ساتھ ہی اپوزیشن کا الزام ہے کہ اس کی آڑ میں بڑے پیمانے پر لوگوں سے ووٹنگ کا حق چھینا جا سکتا ہے۔ حالانکہ الیکشن کمیشن نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر کوئی شخص ووٹرلسٹ سے باہر ہو جائے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ اس کی شہریت ختم ہوگئی ہے۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ قانون اور آئین کے تحت اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ شہریت سے جڑے دستاویز مانگ سکے تاکہ لوگوں کو رائے دہی کا حق مل سکے۔

جموں وکشمیر کے پونچھ علاقہ میں زوردار دھماکہ،

ایک اگنی ویر کی موت، 2 دیگر جوان زخمی

پونچھ: (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع میں 25 جولائی کو ایل او سی کے پاس لینڈ مائنس یعنی بارودی سُرنگ دھماکہ میں ایک اگنی ویر کی موت ہوگئی ہے۔ اس دھماکہ میں 2 دیگر جوانوں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع سامنے آرہی ہے۔ جس اگنی ویر کی حادثہ میں موت ہوئی ہے، اس کا نام للت کمار بتایا جارہا ہے جو کہ اترپردیش کے میرٹھ ضلع کے رہنے والے تھے۔ افسران نے بتایا کہ کرشنا وادی کے علاقہ میں گشت کے دوران ایک بارودی سُرنگ دھماکہ ہوا، جس میں ایک اگنی ویر جوان کی موت ہوگئی، جبکہ 2 دیگر زخمی ہوئے۔ فوج نے اس حملے میں ٹی آر ایف کے ملوث ہونے کی تردید کی ہے۔ فوج کے مطابق پونچھ کے ایک اندرونی علاقہ میں گشت کے دوران پرانی لینڈ مائن میں یہ دھماکہ ہوا۔ افسران نے یہ بھی بتایا کہ زخمی جوانوں میں سے ایک جے سی او ہے جسے فوجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور اس کی حالت مستحکم ہے۔ وہائٹ نائٹ کور نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں جانکاری دی ہے کہ ''جی سی او وہائٹ نائٹ کور اور سبھی رینک نے 7 جاٹ رجمنٹ کے اگنی ویر للت کمار کو خراج عقیدت پیش کی، جنھوں نے کرشنا وادی بریگیڈ کے علاقہ میں گشت کے دوران ایک بارودی سُرنگ دھماکہ میں عظیم قربانی دی۔'' پوسٹ میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''ہم غم کے اس وقت میں تکلیف زدہ کنبہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔''

تلنگانہ ماڈل ایک بصیرت افروز اور جامع ماڈل ہے،

یہ سوشل جسٹس 0.2 ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے آج ایک بار پھر تلنگانہ میں ہوئے ذات پر مبنی سروے کی دل کھول کر تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ ''میں بے حد فخر محسوس کرتا ہوں جب میں کانگریس حکومت کی طرف سے ذات پر مبنی سماجی و اقتصادی سروے کے لیے کی جانے والی شاندار کوششوں کا مشاہدہ کرتا ہوں۔ ان کی سنجیدہ، شمولیتی اور مشاورتی عمل سے وابستگی نے ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ ایسا معیار جو آئندہ ملک گیر مردم شماری کا عمل انجام دینے کے لیے رہنمائی فراہم کرے گا۔'' یہ بیان راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ ''سونیا جی کی جدوجہد، جس کے نتیجے میں تلنگانہ ریاست وجود میں آئی، نے ہمیں اس خوبصورت ریاست کی عوام، زبان اور ثقافت سے گہرا جذباتی تعلق عطا کیا ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''تلنگانہ ماڈل ایک بصیرت افروز، جامع اور اکیسویں صدی کے ڈاٹا سے تقویت یافتہ ماڈل ہے۔ یہ 'سوشل جسٹس 0.2' ہے، اور یہی ماڈل ہندوستان کے آگے بڑھنے کی سمت متعین کرے گا۔'' سوشل میڈیا پوسٹ میں راہل گاندھی نے اس تقریر کے ایک مختصر حصہ کی ویڈیو بھی شیئر کی ہے، جو کہ انھوں نے 24 جولائی کو 'اندرا بھون' میں منعقد ایک تقریب کے دوران دی تھی۔ اس ویڈیو میں وہ کہتے نظر آرہے ہیں کہ ''1950 کی دہائی سے لے کر 1970 کی دہائی تک اگر آپ پوچھتے کہ 'طاقت کہاں سے آتی ہے؟' تو جواب ہوتا 'تیل والے ممالک'۔ وہ ممالک اقتصادی نظام پر کنٹرول رکھتے تھے۔ آج، طاقت کی بنیاد 'ڈاٹا' ہے۔ تلنگانہ کے پاس اب اکیسویں صدی کا سماجی، اقتصادی اور سیاسی ڈاٹا موجود ہے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''اب تلنگانہ کے پاس وہ طاقت موجود ہے کہ وہ ترقیاتی منصوبوں کو گلی، محلے کی سطح تک پہنچانے کا ہدف تیار کر سکے۔ ہم ذات، تعلیم یا صحت جیسے شعبوں کو اس ڈاٹا کے ذریعے خاص طور پر ہدف بنا سکتے ہیں۔

بھاگیداری نیائے سمّیلن: 'اقتدار میں آئے بغیر

او بی سی کی آواز نہیں سنی جائے گی'، کھڑگے کا دوٹوک بیان

دہلی کے تالکٹورا اسٹیڈیم میں کانگریس کے زیر اہتمام 'بھاگیداری نیائے سمّیلن' کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد ملک میں او بی سی طبقے کو ان کا حق دلانے کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔ اس موقع پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے زوردار خطاب کرتے ہوئے مرکز کی نریندر مودی حکومت پر شدید تنقید کی۔ ملکارجن کھڑگے نے کہا، ''مجھے خوشی ہے کہ یہاں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہیں اور وہ اپنے حقوق کو سمجھنے لگے ہیں۔ ہمیں ذات پر مبنی مردم شماری کرانی ہے اور ریزرویشن کی موجودہ 50 فیصد حد کو ختم کرنا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ او بی سی کی آواز تبھی سنی جائے گی، جب او بی سی کے لوگ خود اقتدار میں آئیں گے۔ کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کو 'جھوٹوں کا سردار' قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''مودی جی خود کو او بی سی کہتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ پہلے اپر کاسٹ میں تھے۔ وزیر اعلیٰ بننے کے بعد اپنی ذات کو او بی سی فہرست میں شامل کرایا۔ اب وہ او بی سی عوام سے کہتے ہیں کہ 'میں پچھڑے طبقے کا ہوں، مجھے ستایا گیا'، مگر حقیقت یہ ہے کہ اب وہ سب کو بتا رہے ہیں۔'' کانگریس صدر نے مزید کہا کہ، ''نریندر مودی نے ہر سال دو کروڑ نوکریاں دینے، ہر فرد کو 15 لاکھ دینے، کسانوں کو ایم ایس پی دینے اور پسماندہ طبقات کی آمدنی بڑھانے جیسے وعدے کیے، لیکن ان میں سے کوئی وعدہ پورا نہیں کیا۔'' انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو اب بیدار ہونا ہوگا اور ایسے جھوٹے وعدے کرنے والے وزیر اعظم کو آئندہ اقتدار سے باہر کرنا ہوگا۔ کھڑگے نے کہا، ''آر ایس ایس اور بی جے پی کے لوگ نفرت پھیلاتے ہیں، ہمیں ان کے خلاف متحد ہو کر لڑنا ہوگا۔ جس طرح آزادی کی لڑائی میں سب نے کانگریس کا ساتھ دیا، ویسا ہی اتحاد آج درکار ہے۔'' اس موقع پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے او بی سی شعبہ کے چیئرمین ڈاکٹر انیل جے ہند نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے ملکارجن کھڑگے کو 'سماجی انصاف کے چیمپئن' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی سیاسی جدوجہد اور کامیابیاں لاکھوں لوگوں کے لیے تحریک کا ذریعہ ہیں۔ ڈاکٹر انیل نے بتایا کہ کھڑگے کا تعلق ایک سادہ دلت خاندان سے ہے اور انہوں نے نہ صرف نو بار اسمبلی الیکشن جیتا بلکہ مرکزی وزیر، لوک سبھا میں کانگریس لیڈر، راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف اور اب پارٹی صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، ''یہ ہم سب کے لیے فخر کی بات ہے کہ ایسے عظیم رہنما نے اس پروگرام کا افتتاح کیا۔'' کانفرنس میں یہ پیغام عام رہا کہ کانگریس او بی سی، پسماندہ اور محروم طبقات کے ساتھ کھڑی ہے اور ذات پر مبنی مردم شماری، ریزرویشن کی حد میں توسیع اور سماجی انصاف کے لیے پرعزم ہے۔ ڈاکٹر انیل نے شرکاء سے اپیل کی کہ وہ راہل گاندھی کا ساتھ دیں، کیونکہ وہی واحد لیڈر ہیں جنہوں نے کھل کر او بی سی مردم شماری کی وکالت کی ہے اور پسماندہ طبقات کی حقیقی نمائندگی کرتے ہیں۔

صفرالمظفر کا چاند نظر نہیں آیا

ممبئی، 24 جولائی (ایجنسیز) مرکز رویت ہلال کمیٹی مسجد جامع ممبئی اور سنی جمعیۃ العلماء چاند کمیٹی نے آج صفرالمظفر 1447 کا چاند نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ دونوں کمیٹیوں نے الگ الگ اعلانات میں چاند کی رویت نہ ہونے اعلان کیا ہے۔ اس طرح ہفتہ کو 30، محرم الحرام ہوگی۔ ممبئی اور مہاراشٹر کے بیشتر علاقوں میں مطلع ابر آلود رہا اور کئی شہریوں میں بارش ہو رہی ہے۔

فلم سیارہ دیکھ کر تھیٹر میں مسلم لڑکے و لڑکیوں کی بے حیائی معاشرہ کدھر جا رہا ہے؟

حیدرآباد: حال ہی میں ریلیز ہونے والی بالی ووڈ کی رومانٹک فلم ''سیارہ'' نے نوجوان دلوں کو کچھ اس طرح جھنجھوڑا ہے کہ شہرِ حیدرآباد کے سینما ہالز میں عجیب و غریب مناظر دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیوز میں نوجوان لڑکے لڑکیاں روتے، بلکتے اور بعض مقامات پر بے قابو ہوتے نظر آرہے ہیں۔ فلم میں دکھائے گئے جذباتی مناظر نے جہاں کئی ناظرین کو ان کے ماضی کی یاد دلا دی، وہیں کچھ نوجوانوں نے اپنے دکھ کا اظہار عوامی انداز میں کرنا شروع کر دیا۔ سوشل میڈیا پر وائرل ایک ویڈیو میں ایک نوجوان لڑکی کے قدموں میں بیٹھ کر روتا ہوا نظر آرہا ہے، جبکہ اردگرد موجود لوگ حیرت اور شرمندگی کے ملے جلے جذبات کا اظہار کرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ فلم کے دوران کچھ نوجوان اس قدر جذباتی ہو گئے کہ سینما ہال میں رونا، چیخنا اور محبوب یا محبوبہ سے لپٹ کر سین بنانا شروع کر دیا۔ ان مناظر نے نہ صرف سینما ہال کے ماحول کو متاثر کیا بلکہ سوشل میڈیا پر بھی ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ معاشرتی حلقوں میں اس صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ خاص طور پر مسلم معاشرے سے تعلق رکھنے والے افراد کے اس رویے کو افسوسناک قرار دیا جا رہا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ مسلم نوجوانوں کا اس قدر جذباتی اور غیر شائستہ رویہ نہ صرف ان کے اپنے خاندان بلکہ پورے سماج کے لیے باعثِ شرمندگی ہے۔ کچھ سوشل میڈیا صارفین نے سوال اٹھایا ہے کہ جب ایک فلمی کہانی پر اس قدر جذباتی ردعمل ممکن ہے تو کیا یہی نوجوان کبھی اپنے والدین کے قدموں میں بیٹھ کر ان کی نافرمانیوں پر بھی اسی شدت سے معافی مانگتے ہیں؟ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس طرح کے مناظر نئی نسل کے لیے ایک منفی مثال قائم کرتے ہیں، اور اگر فوری طور پر اس رجحان پر قابو نہ پایا گیا تو یہ نوجوانوں کو مزید بے راہ روی کی طرف لے جا سکتا ہے۔ والدین، سرپرستوں اور سماجی تنظیموں پر اب یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنی نئی نسل کی تربیت پر مزید توجہ دیں اور انھیں سوشل میڈیا کی شہرت یا فلمی دنیا کی چکا چوند کے بجائے حقیقی زندگی کی اقدار سے جوڑیں۔ فلم ''سیارہ'' ایک تفریحی پروڈکٹ تھی، مگر بعض نوجوانوں کے غیر ذمہ دارانہ رویے نے اسے معاشرتی بگاڑ کی ایک مثال بنا دیا۔ اب یہ وقت ہے کہ مسلم معاشرہ سنجیدگی کے ساتھ اپنے نوجوانوں کی سمت درست کرے، تاکہ معاشرتی وقار اور خاندانی اقدار محفوظ رہیں۔ (بہ شکریہ منصف)

فلم 'ادئے پور فائلز' معاملہ: سپریم کورٹ نے تمام عرضداشتوں کو دہلی ہائی کورٹ بھیجا

نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا سید ارشد مدنی 'ادے پور فائلز' نامی متنازعہ ہندی فلم کی نمائش رکوانے کے لئے جو قانونی جدوجہد کر رہے ہیں، اس سے متعلق آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی۔ سماعت کے دوران عدالت نے فلم کی ریلیز کی حمایت اور مخالفت میں داخل تمام عرضداشتوں پر دہلی ہائی کورٹ میں سماعت کیے جانے کا حکم جاری کیا۔ آج دوران سماعت سپریم کورٹ کی 2 رکنی بنچ، جو جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئی مالیا باگچی پر مشتمل تھی، کے سامنے مولانا ارشد مدنی کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے کہا کہ سنٹرل بورڈ آف سرٹیفکیشن نے مولانا ارشد مدنی کی عرضداشت پر سماعت کرنے کے بعد حکم جاری کیا ہے۔ کپل سبل نے مزید کہا کہ انہیں سی بی ایف سی کی جانب سے فلم کے چند سین حذف کر کے فلم کی ریلیز کی اجازت دینے پر اعتراض ہے کیونکہ پوری فلم ہی ناقابل نمائش ہے۔ آج کپل سبل نے ایک بار پھر عدالت سے کہا کہ انہوں نے یہ فلم دیکھی ہے اور فلم میں ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت آمیز مناظر دکھائے گئے ہیں۔ سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے عدالت سے گزارش کی کہ عدالت ان تمام عرضداشتوں کو دہلی ہائی کورٹ کو منتقل کر سکتی ہے۔ منسٹری آف براڈ کاسٹنگ کے فیصلے کو ہم وہاں چیلنج کریں گے۔ فلم پروڈیوسر کی نمائندگی کرنے والے وکیل گورو بھاٹیا نے کہا کہ یہ جو عدالت میں ہو رہا ہے، نہایت عجیب ہے۔ ماضی میں کبھی ایسا نہیں ہوا ہے۔ میں اپنی درخواست واپس لیتا ہوں لیکن مولانا ارشد مدنی فلم پر اسٹے کی گزارش کیسے کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس فلم کو ریلیز کرنے کا قانونی جواز ہے، یعنی کہ سرٹیفکٹ ہے۔ ہم بھی ہائی کورٹ جانے کو تیار ہیں لیکن فلم کی ریلیز نہیں رکنی چاہئے۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ
ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
26 July 2025

ماہِ صفر ہرگز منحوس نہیں۔۔۔صفر الخیر ہے

بدشگونی کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے

تحریر۔محمد توحید رضا علیمی بنگلور

اسلامی نیا سال محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے اور یہ چار حرمت والے مہینوں میں ایک ہے جسے قرآن مجید میں منھا اربعۃ حرم۔ کہا۔قمری پہلا مہینہ محرم الحرام کے بعد قمری دوسرا مہینہ ماہِ صفر المظفر آتا ہے۔ چنانچہ کئی لوگ ماہِ صفر کے آنے کو منحوس خیال کرتے ہیں۔ مثلاً نحوست کے وہمی تصورات کے شکار لوگ ماہ صفر کو مصیبتیں اور آفتیں اترنے کا مہینہ سمجھتے ہیں۔ ماہِ صفر المظفر کی ابتدائی 13 تاریخیں بہت زیادہ منحوس (نحوست والی) مانی جاتی ہیں اس کو تیرہ تیزی کہتے ہیں، اس میں شادی بیاہ۔ رخصتی۔ گھر بدلنے۔ سفر کرنے کو منحوس جانتے ہیں، علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ یہ سب جہالت کی باتیں ہیں ان سب کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ اور صدرُ الشریعہ لکھتے ہیں کہ اس صفر المظفر کے آخری بدھ (چہار شنبہ) ہندوستان میں بہت منایا جاتا ہے لوگ اپنے کاروبار بند رکھتے ہیں۔ بہتر عمدہ کھانے تیار کرتے ہیں اور اپنے اپنے گھروں سے سیر و تفریح کے لیے نکل جاتے ہیں، پوریاں پکتی ہیں اور نہاتے دھوتے خوشیاں مناتے ہیں اور تصور کرتے ہیں کہ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ صحت یاب ہوئے حالانکہ فتاوی رضویہ اور بہار شریعت اور دیگر کتب اسلامیہ میں ہے کہ اس کی کوئی اصل نہیں ہے۔ یہ سب باتیں بے اصل ہیں بلکہ ان دنوں میں حضور اکرم ﷺ مرض شدت کے ساتھ تھا وہ باتیں خلاف واقع ہیں۔ (بہار شریعت)

کوئی دن منحوس نہیں ہوتا

علامہ حامد آفندی علیہ رحمۃ اللہ القوی سے سوال کیا گیا۔ کیا بعض دن منحوس ہوتے ہیں جو سفر اور دیگر کاموں کی صلاحیت نہیں رکھتے؟ تو جواب میں فرمایا کہ جو شخص یہ سوال کرے کہ کیا بعض دن منحوس ہوتے ہیں اس کے جواب سے اِعراض کیا جائے اور اسکے فعل کو جہالت کہا جائے اور اس کی مذمّت بیان کی جائے۔ ایسا سمجھنا یہود کا طریقہ ہے۔ مسلمانوں کا شیوہ نہیں ہے۔ جو اللہ تعالیٰ پر توکّل کرتے ہیں (تنقیح الفتاوی الحامدیہ 2/367) محترم قارئین۔ کوئی وقت برکت والا اور عظمت والا تو ہوسکتا ہے جیسے ماہِ رمضان، ربیع الاول، جمعۃ المبارک، وغیرہ مگر کوئی مہینہ یا دن منحوس نہیں ہوسکتا۔ مراۃ المناجیح میں ہے۔ اسلام میں کوئی دن یا کوئی ساعت منحوس نہیں ہاں بعض دن بابرکت ہیں (مراۃ المناجیح 5/484) تفسیر روح البیان میں ہے۔ صفر وغیرہ کسی مہینے یا مخصوص وقت کو منحوس سمجھنا درست نہیں۔ تمام اوقات اللہ عزوجل شانہ کے بنائے ہوئے ہیں۔ اور ان میں انسانوں کے اعمال واقع ہوتے ہیں جس وقت میں بندہ مومن اللہ تعالیٰ کی اطاعت و بندگی میں مشغول ہو وہ وقت مبارک ہے اور جس وقت میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے وہ وقت اس کے لیے منحوس ہے درحقیقت اصل نحوست تو گناہوں میں ہے۔ (تفسیر روح البیان 3/428)۔ ماہ صفر المظفر یہ صفر الخیر ہے۔ یعنی کامیابی کا مہینہ ہے خیر والا مہینہ ہے اب اگر کوئی شخص اس مہینے میں احکام شرع کا پابند رہا نیکیاں کرتا اور گناہوں سے بچتا رہا تو یہ مہینہ یقیناً اس کے لیے مبارک ہے اور اگر کسی بدکردار نے یہ مہینہ بھی گناہوں میں گزارا، جائز ناجائز، حرام و حلال کا خیال نہ رکھا تو اس کی بربادی کے لیے گناہوں کی نحوست ہی کافی ہے اب ماہ صفر ہو یا کسی بھی مہینے کا سیکنڈ منٹ یا گھنٹہ اگر اسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو یہ اس کی شامت اعمال کا نتیجہ ہے۔

توہّم پرستی اور بدشگونی

اسلام میں توہم پرستی یا بدشگونی کی قطعاً گنجائش نہیں ہے مگر اس کے باوجود مسلمانوں کی کثیر تعداد اِس مرض کا شکار نظر آتی ہے۔ بدشگونی کسے کہتے ہیں۔ بدشگونی، نحوست، بدفالی کو کہتے ہیں (فیروز اللغات) شگون کیا ہے۔ شگون کا معنی ہے فال لینا یعنی کسی چیز، شخص۔ عمل۔ آواز۔ یا وقت کو اپنے حق میں اچھا یا بُرا سمجھنا۔ حالاتِ حاضرہ میں یہ تمام توہّم پرستی۔ بدشگونی موجود ہے۔ مثلاً شام کے وقت جھاڑو لگانے سے گریز کرنا کہ اس سے دولت کم ہوگی۔ کالی بلّی کا راستہ کاٹنے سے کام بگڑ جانے کا تصور وغیرہا یہ سب ہندو معاشرے کے عام توہمات ہیں۔ اور عرب معاشرے کے لوگ بیٹی کی پیدائش کو منحوس سمجھتے تھے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی وفات کے دن سورج کو گرہن لگ گیا، تو بعض لوگوں نے کہنا شروع کیا کہ سورج گرہن اس وجہ سے ہوا کہ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں، یہ کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے گرہن میں نہیں آتے۔ پس جب تم گرہن دیکھو تو نماز اور دعا میں مشغول ہو جاؤ۔ (صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ صحیح مسلم کتاب الکسوف) خلاصہ یہ نکلا کہ نبی کریم ﷺ نے توحید کا پرچم بلند رکھتے ہوئے ہر قسم کے توہّم پرستی کو مسترد فرمایا، اور یہ تعلیم دی کہ سورج چاند اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں، ان میں گرہن ہونا کسی انسان کی موت و حیات سے متعلق نہیں۔

فرعونی بدشگونی لیتے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے وقت میں فرعونی آپ سے اور آپ کے ماننے والوں سے بدشگونی لیتے تھے اس کا ذکر قرآن مجید پارہ 9 سورہ اعراف آیت 131 میں موجود ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا۔ تو جب انہیں بھلائی ملتی کہتے یہ ہمارے لیے ہے اور جب برائی پہنچتی تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کے ساتھ والوں سے بدشگونی لیتے سن لو ان کے نصیبہ (مقدر) کی شامت تو اللہ کے یہاں ہے لیکن ان میں اکثر کو خبر نہیں۔ (ترجمہ کنز الایمان) فرعونیوں کو جو بھی اچھائی پہنچتی یا بھلائی پہنچتی تو وہ کہتے یہ ہماری وجہ سے ہے، ہم ہیں اسی وجہ سے یہ بھلائی پہنچی ہے اور انہیں کو جب برائی پہنچتی، مصیبت آتی، پریشانی آتی، تو کہتے یہ تو موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ساتھ والوں کی طرف سے برائی پہنچی ہے۔ یہ موجود ہیں اسی وجہ سے یہاں پریشانیاں نازل ہو رہی ہیں اگر یہ نہ ہوتے تو مصیبت نہ آتی تو انہوں نے موسیٰ علیہ السلام اور آپ کے ساتھ والوں سے بدشگونی لی۔ تفسیر خزائن العرفان میں ہے کہ فرعونی کہتے کہ یہ بلائیں ان کی وجہ سے پہنچی اگر یہ نہ ہوتے تو یہ مصیبتیں نہ آتی۔ معجم الکبیر میں آقائے کائنات ہمارے آخری نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کی حدیث مبارکہ موجود ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے بدشگونی لی اور جس کے لیے بدشگونی لی گئی وہ ہم میں سے نہیں۔

منافقین بدشگونی لیتے

زمانہ رسالت ﷺ میں بھی منافقینِ مکہ آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے بدشگونی لیتے اس کا ذکر بھی قرآن مجید پارہ 5 سورۃ النساء آیت نمبر 78 میں موجود ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا۔ اور اُنہیں کوئی بھلائی پہنچے تو کہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اُنہیں کوئی برائی پہنچے تو کہیں یہ حضور ﷺ کی طرف سے آئی، تم فرما دو سب اللہ کی طرف سے ہے تو ان لوگوں کو کیا ہوا کوئی بات سمجھتے معلوم ہی نہیں ہوتے۔ (ترجمہ کنز الایمان) تفسیر خزائن العرفان میں مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ۔ یہ حال منافقین کا ہے کہ جب انہیں کوئی سختی پیش آتی ہے تو اس کو حضور سید عالم ﷺ کی طرف نسبت کرتے اور کہتے جب سے یہ آئے ہیں ایسے ہی سختیاں پیش آیا کرتی ہیں۔ آگے فرماتے ہیں گرانی ہو یا ارزانی، قحط ہو یا فراخ حالی، رنج ہو یا راحت، آرام ہو یا تکلیف، فتح یا شکست، حقیقت میں سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

مصیبت کیوں پہنچتی ہے

آج معاشرے میں توہم پرستی اور بدشگونی سے مصیبت کا پہنچنا تصور کرتے ہیں ایسا ہرگز نہیں مصیبت۔ بدشگونی۔ توہّم پرستی۔ سے نہیں پہنچتی بلکہ مصیبت اپنے کئے ہوئے سے پہنچتی ہے قرآن مجید پارہ 25 سورۃ الشوری آیت 30 میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا۔ اور تمہیں جو مصیبت پہنچتی وہ اس کے سبب سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو معاف فرما دیتا ہے۔ (ترجمہ کنز الایمان)۔ تفسیر خزائن العرفان میں ہے یہ خطاب مومنین مکلفین سے ہے جن سے گناہ سرزد ہوتے ہیں۔ مراد یہ ہے کہ دنیا میں جو تکلیفیں اور مصیبتیں مومنین کو پہنچتی ہیں اکثر ان کا سبب ان کے گناہ ہوتے ہیں ان تکلیفوں کو اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کا کفارہ کر دیتا ہے اور کبھی مومن کی تکلیف اس کے رفع درجات کے لیے ہوتی ہے۔ جو مصیبتیں تمہارے لیے مقدر ہو چکی ہیں ان سے کہیں بھاگ نہیں سکتے بچ نہیں سکتے۔ پارہ 27 سورہ حدید آیت نمبر 22 میں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا۔ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں بے شک یہ اللہ کو آسان ہے۔ تفسیر خزائن العرفان میں ہے کہ نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اس کا مطلب یہ ہے کہ قحط کی۔ امساک باراں (بارش رکنے) کی۔ عدم پیداوار کی۔ پھلوں کی کمی کی۔ کھیتوں کہ تباہ ہونے کی۔ اور نہ تمہاری جانوں میں، جانوں سے مراد امراض کی اور اولاد کے غموں کی۔ مگر وہ یہ ایک کتاب میں ہے یعنی لوح محفوظ میں ہے۔ ان آیات کریمہ میں بھی اللہ رب العزت نے بدشگونی کا کہیں تذکرہ نہیں کیا۔ جو کچھ ہوتا ہے وہ لوح محفوظ میں محفوظ ہے اسی لیے ہمیں ذات باری تعالیٰ سے امید قوی رکھنا ہے اس لئے کہ ہم نے ایمان مفصل میں اقرار کیا ہے کہ، اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لا چکے ہیں

ماہِ صفر منحوس نہیں۔ صفر الخیر ہے

ماہ صفر المظفر منحوس نہیں ہے یہ صفر الخیر ہے۔ صحیح البخاری باب لا ھامۃ ولا صفر میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ لاعدوٰی۔ ولا طیرہ۔ ولا ھامۃ۔ ولاصفر۔ لاعدوٰی یعنی بیماری کا اڑ کر لگنا کوئی چیز نہیں ہے۔ ولا طیرہ۔ شگون کوئی چیز نہیں ہے ولا ھامۃ۔ یہ ایک پرندہ ہے جسے الو کہتے ہیں رات کو بولتا ہے اسے منحوس کہا جاتا ہے اور ولاصفر۔ یہ پیٹ کی بیماری کا جاہلانہ تصور کوئی چیز نہیں ہے۔ اور صحیح البخاری میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ چھوت کی بیماری کوئی چیز نہیں نیز پیٹ کی بیماری اور الّو کا جاہلانہ تصور کوئی چیز نہیں پس ایک اعرابی عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ اُن اونٹوں کا کیا حال ہے جو ریت میں ہرنوں کی طرح لیٹتے ہیں پھر ان میں ایک خارشی اونٹ آملتا ہے اور سب کو خارشی کر دیتا ہے۔ اس پر ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی ﷺ نے فرمایا کہ پھر پہلے کو بیماری کس نے لگائی۔ مطلب یہ نکلا کہ اللہ پاک کے چاہنے سے سب کچھ ہوتا ہے۔

اچھا شگون لینا جائز ہے

اچھا شگون لینا جائز ہے۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بیماری کا اڑ کر لگنا کوئی چیز نہیں اور شگون لینا کوئی چیز نہیں۔ (صحیح بخاری کتاب الطب۔) اور اچھا شگون لینا یہ جائز ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا شگون لینا کوئی چیز نہیں اور فال ان میں اچھی چیز ہے دریافت کیا گیا کہ یا رسول اللہ فال کیا چیز ہے۔ فرمایا کہ وہ اچھا لفظ جو تم میں سے کوئی سنے۔ (صحیح بخاری کتاب الطب) اچھے فال کی نشاندہی فرماتے ہوئے فقیہ اعظم علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ مصنف بہار شریعت حصہ پانزدہم میں عقیقہ کے بیان میں تحریر فرماتے ہیں۔ عقیقہ کا جانور ذبح کرنے کے بعد اوس کی ہڈی نہ توڑی جائے بلکہ ہڈیوں پر سے گوشت اتار لیا جائے یہ بچہ کی سلامتی کی نیک فال ہے اور ہڈی توڑ کر بنایا جائے اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اس میں میٹھا پکایا جائے تو بچہ کے اخلاق اچھے ہونے کی فال ہے۔ نیک فال سے خوش ہونا بھی اسی قبیل سے ہے نیک فال اس اچھی بات کو کہتے ہیں جسے حاجت مند کسی کے منہ سے سنیں، اکثر لوگ قلبی طور پر اسباب ہی کی طرف جھک جاتے ہیں اور خالقِ اسباب کو بھول جاتے ہیں اور جو ایسا کرتا ہے اسے اکثر اسباب کے رحم و کرم پر ہی چھوڑ دیا جاتا ہے اور پھر وہ رسوا ہوتا ہے کیونکہ سب نعمتیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور اس کے فضل و احسان سے ہیں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ترجمہ کنز الایمان۔ اے سننے والے تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پارہ پانچ سورۃ النساء اور پارہ 14 سورۃ النحل میں اللہ پاک نے ارشاد فرمایا۔ اور تمہارے پاس جو نعمت ہے سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

کیا آپ بھی صفر کو منحوس جانتے ہیں

کیا اللہ پاک نے کوئی مہینہ منحوس پیدا کیا ہے؟ کیا ماہ صفر کے منحوس ہونے کا ذکر قرآن مجید میں احادیث طیبہ میں اقوال صحابہ میں یا اولیاء اللہ کی تعلیمات میں موجود ہے؟ نہیں ہرگز نہیں کوئی اللہ پاک کے بنائے مہینہ کو منحوس ثابت نہیں کرسکتا پھر اگر کہے ماہ صفر المظفر منحوس ہے تو مہینہ کے پیدا کرنے والے پر سوال کھڑا کر رہے ہیں۔ معاذ اللہ، اگر واقعی ایسا ہے تو ایمان صلب ہونے کا قطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایمان کی حفاظت اسی میں ہے کہ ہم اللہ پاک کے پیدا کئے ہوئے کسی مہینے کو منحوس نہ سمجھیں۔

غزہ کی ’آنکھیں اور کان‘ بننے والے صحافی بھی بھوک کا شکار

’زیادہ کام نہیں کر پاتا کیونکہ مجھے چکر آنے لگتے ہیں‘

یولانڈے نیل

غزہ میں موجود تین ایسے فری لانس فلسطینی صحافیوں نے، جن پر بی بی سی اپنی کوریج کے لیے انحصار کرتا ہے، بتایا ہے کہ وہ کس طرح اپنے خاندانوں کا پیٹ پالنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور اکثر ان کے دو یا اس سے بھی زیادہ دن بغیر کچھ کھائے گزر جاتے ہیں۔ ان تینوں صحافیوں نے جو تمام کے تمام مرد ہیں، اس پورے عرصے میں اپنے کیمرے بند نہیں کیے اور ہمیں اہم فوٹیج بھیجتے رہے، یہاں تک کہ ان دنوں میں بھی جب ان کے قریبی رشتہ دار مارے گئے، ان کے گھر بار ان سے چھن گئے، یا وہ اپنے خاندانوں سمیت اسرائیلی فوجی پیش قدمی کی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ در بدر ہوتے رہے۔ ان میں سے ایک اس سے پہلے ایک اسائنمنٹ کے دوران اسرائیلی بمباری کی وجہ سے بری طرح زخمی بھی ہو چکے ہیں لیکن ان کا کہنا ہے کہ حالیہ وقت جو وہ گزار رہے ہیں ’وہ سب سے مشکل ہے۔ یہ مصائب اور محرومیوں کا بہت بڑا بحران ہے۔‘ عالمی غذائی تحفظ کے ماہرین نے ابھی تک غزہ کی صورتحال کی قحط کے طور پر درجہ بندی نہیں کی لیکن اقوامِ متحدہ کی ایجنسیوں نے خبردار کیا ہے کہ بڑے پیمانے پر انسان کی طرف سے پیدا کی ہوئی غذائی قلت کا خطرہ ہے۔ وہ اس کا الزام اسرائیل پر عائد کرتے ہیں جو فلسطینی علاقوں میں داخل ہونے والے تمام سامان کو کنٹرول کرتا ہے لیکن اسرائیل نے اس سے انکار کیا ہے۔ ہم اپنے ساتھیوں کی سکیورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی شناخت ظاہر نہیں کر رہے۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ اپنے پیاروں میں سے سب سے کم عمر اور سب سے زیادہ کمزور لوگوں کو خوراک فراہم نہ کر پانا ان کے لیے سب سے مشکل ہے۔ غزہ شہر میں ہمارے ایک کیمرا مین کا، جو چار بچوں کے باپ ہیں، کہنا ہے کہ ’میرا بیٹا جسے آٹزم ہے وہ اپنے اردگرد کیا ہو رہا ہے اس سے بے خبر ہے۔ اسے نہیں معلوم کہ ہم جنگ میں ہیں اور وہ بول نہیں سکتا۔‘ حالیہ دنوں میں، وہ اتنا بھوکا محسوس کر رہا ہے کہ اس نے اپنے ہاتھ پیٹ پر مارنا شروع کر دیے ہیں تاکہ ہمیں اشارہ کر سکے کہ اسے کھانے کی ضرورت ہے۔‘ ہمارے سب سے کم عمر ساتھی، جو جنوبی غزہ میں ہیں، اپنے والدین اور بہن بھائیوں کی کفالت کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ’میں مسلسل سوچتا رہتا ہوں کہ اپنے خاندان کے لیے خوراک کیسے حاصل کروں۔ میری چھوٹی بہن، جو 13 سال کی ہے، کھانا اور پانی مانگتی ہے اور ہم اس کے لیے کچھ بھی نہیں لا پاتے۔ ہمیں جو بھی پانی ملتا ہے وہ آلودہ ہوتا ہے۔‘ بی بی سی نے میڈیا کے دیگر اداروں کے ساتھ ایک مشترکہ بیان جاری کیا، جس میں کہا گیا ہے کہ وہ غزہ میں کام کرنے والے مقامی فری لانس صحافیوں کی خیریت کے بارے میں ’بہت زیادہ فکر مند‘ ہیں۔ بی بی سی، اے ایف پی، اے پی اور روئٹرز نیوز ایجنسیوں کے بیان میں کہا گیا کہ ’کئی مہینوں سے، یہ آزاد صحافی غزہ میں زمین پر دنیا کی آنکھ اور کان بنے ہوئے ہیں۔ انھیں اب ان ہی سنگین حالات کا سامنا ہے جن کو وہ کور کر رہے ہیں۔‘ موجودہ حالات لوگوں کی وہ کہانی سنانا اور بھی مشکل بنا دیتے ہیں جو ان پر بیت رہی ہے۔ ایک تجربہ کار صحافی جواب ہمارے لیے غزہ شہر سے کام کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ ’میں ہر وقت تھکاوٹ محسوس کرتا ہوں اور یہاں تک کہ مجھے چکر آتے ہیں اور میں زمین پر گر جاتا ہوں۔‘ وہ اپنی ماں، بہنوں اور دو سے 16 سال کی عمر کے پانچ بچوں کی دیکھ بھال بھی کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 21 ماہ کی جنگ میں ان کا وزن 30 کلوگرام کم ہوا۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ ’میں زیادہ تر رپورٹس بڑی تیزی سے مکمل کر لیتا تھا لیکن اب میں اپنی خراب صحت اور نفسیاتی حالت کی وجہ سے انھیں مکمل کرنے میں بہت دیر لگاتا ہوں۔ میں ہر وقت اضطراب اور تھکاوٹ کی حالت میں رہتا ہوں۔‘ ہمارے جنوبی غزہ کے کیمرا مین کہتے ہیں کہ ’میں اس احساس کو بیان نہیں کر سکتا۔‘ ’میرے پیٹ میں گرہیں پڑی ہیں اور میرے سر میں درد ہوتا ہے، اس میں کمزوری اور نحیف ہونے کے احساس کا اضافہ کر لیں۔ میں (صبح) 00:07 سے لے کر (رات) 00:22 تک کام کرتا تھا لیکن اب میں بمشکل ایک رپورٹ ہی کر سکتا ہوں۔ مجھے چکر آنے لگتے ہیں۔‘ حال ہی میں، وہ فلم بندی کے دوران چکرا کر گر گئے لیکن بعد میں انھوں نے دوبارہ کام شروع کر دیا۔ اگرچہ جنگ کے دوران خوراک کی قلت ایک مستقل مسئلہ رہی ہے لیکن اس سے قبل جو لوگ باہر سے تنخواہیں وصول کرتے تھے وہ مقامی مارکیٹوں سے بنیادی ضرورت کا سامان خرید سکتے تھے اگرچہ وہ انھیں بہت زیادہ مہنگا ملتا تھا تاہم اب تو وہ بازار بھی کافی حد تک خالی نظر آتے ہیں۔ غزہ شہر کے ایک صحافی جن کے چار چھوٹے بچے ہیں، کہتے ہیں کہ ’میں اب خیراتی باورچی خانے سے کھانا لینے لگا ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حالیہ دنوں میں میرے بچے دن میں صرف ایک وقت کا کھانا کھا رہے ہیں، جس میں صرف دال، چاول اور پاستا جیسی محدود خوراک شامل ہے۔‘ دو کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنی بھوک مٹانے کے لیے پانی میں تھوڑا سا نمک ملا کر پینا شروع کر دیا۔ ایک کا کہنا ہے کہ وہ کبھی کبھی اپنے روزانہ کے کھانے کے طور پر 50 گرام کا بسکٹ خرید لیتے ہیں لیکن اس کی قیمت انھیں 30 شیکل (6.60 ڈالر) ادا کرنا پڑتی ہے۔ پیسے تک رسائی اپنے آپ میں ایک آزمائش ہے۔ اس کے لیے اب پیسے کے تاجروں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ غزہ شہر کے ایک کیمرا مین اس کی وضاحت کچھ اس طرح کرتے ہیں کہ ’اگر مجھے نقد رقم کی ضرورت ہو، تو یہ زیادہ تر دستیاب نہیں لیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہے، تو اسے حاصل کرنے کے لیے اس کی 45 فیصد فیس ادا کرنا پڑتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اگر میں 1,000 ڈالر نکالنے جاؤں تو مجھے صرف 550 ڈالر ہی ملیں گے۔ سارا عمل تھکا دینے والا ہے اور آج کل ہر دکاندار نقد رقم کا مطالبہ کرتا ہے۔‘ جنوبی غزہ میں ہمارے ساتھی نے مزید کہا کہ ’یہ مشکل بینکوں کے بند ہونے کی وجہ سے ہے۔ یہ رقوم کی منتقلی ہماری بھوک کے بعد تکلیف کی ایک اور شکل ہے۔‘ ماضی میں، میرے جیسے اسرائیلی حکومت کی طرف سے تسلیم شدہ بی بی سی کے صحافی، رپورٹنگ کے لیے غزہ کا باقاعدگی سے سفر کر سکتے تھے، حتیٰ کہ جنگ کے دوران بھی۔ تاہم 7 اکتوبر 2023 کو جنگ کے آغاز کے بعد، اسرائیل اور مصر نے، جب رفح کراسنگ ابھی کھلی ہوئی تھی، غیر ملکی صحافیوں کو اسرائیلی فوج کے ساتھ محدود علاقے کے علاوہ رسائی سے روک دیا۔ بی بی سی اور دیگر خبر رساں اداروں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ’ہم ایک بار پھر اسرائیلی حکام پر زور دیتے ہیں کہ وہ صحافیوں کو غزہ کے اندر اور باہر جانے کی اجازت دیں۔‘ اس ہفتے، برطانیہ سمیت 28 ممالک نے ایک مشترکہ بیان جاری کیا جس میں کہا گیا کہ ’غزہ میں جنگ اب ختم ہونی چاہیے۔‘ انھوں نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ بین الاقوامی قانون کے تحت اپنی ذمہ داریوں کی تعمیل کرے اور امداد کی ’ڈرپ فیڈنگ‘ بند کرے۔ بدھ کو 100 سے زیادہ امدادی ایجنسیوں اور انسانی حقوق کے گروپوں نے کہا کہ ’اب سپلائی مکمل طور پر ختم ہونے کے ساتھ، انسانی ہمدردی کی تنظیمیں اپنے ساتھیوں اور شراکت داروں کو اپنی آنکھوں کے سامنے ختم ہوتے دیکھ رہی ہیں۔‘ خبر رساں اداروں نے نوٹ کیا کہ ’صحافی جنگی علاقوں میں بہت سی محرومیوں اور مشکلات کو برداشت کرتے ہیں۔ ہمیں شدید تشویش ہے کہ بھوک کا خطرہ بھی اب ان میں سے ایک ہے۔‘ انھوں نے مزید کہا کہ ’یہ ضروری ہے کہ (غزہ میں) لوگوں تک خوراک کی مناسب سپلائی پہنچے۔‘ اس وقت ہمارے اپنے ساتھی ہر دن گزارنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور اپنے خاندانوں کے لیے اپنی ذمہ داریوں اور دنیا کو ان غیر معمولی مشکلات کے بارے میں بتانے کی خواہش کو متوازن طریقے سے نبھا رہے ہیں، جو ان کے لوگوں کو درپیش ہیں۔ ایک شخص نے ہمیں بتایا کہ ’یہ وقت تباہ کن ہے۔ بھوک ہر گھر تک پہنچ چکی ہے۔ یہ موت کی معطلی کی سزا جیسی ہے۔‘

ازبکستان میں ’مقدس پھل‘ سے بھری ریشم کی وادی جو سیاحوں کی نظروں سے اوجھل ہے

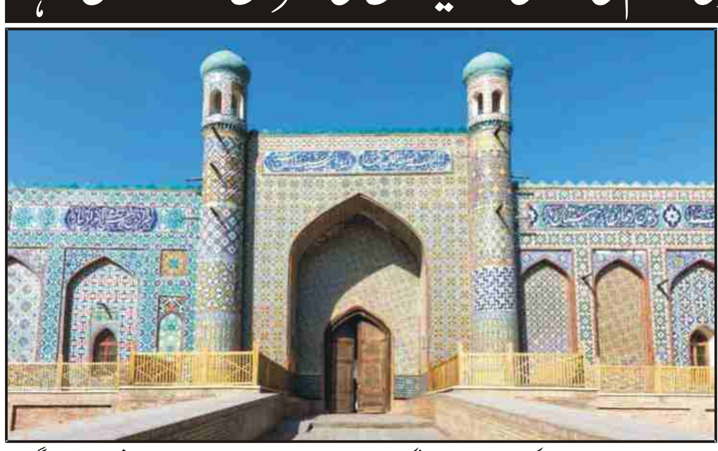

اوونتیکا چترویدی

تاشقند میں سحر پھوٹ رہی تھی جب سوویت دور کی دیوہیکل ٹرین ایک جھٹکے سے ریلوے سٹیشن پر رکی۔ میں نے اب تک ازبکستان میں مسافروں سے بھری بہت سی ٹرینوں پر سفر کیا لیکن فرغنہ وادی کا دروازہ سمجھے جانے والے مشرقی شہر مرگیلان جانے والی اس ٹرین پر کوئی غیر ملکی سوار نہیں تھا۔ ٹرین میں مجھے تین افراد پر مشتمل خاندان کے ساتھ جگہ ملی۔ گلنورا نے سر پر ایک خوبصورت سکارف لپیٹا ہوا تھا اور جب میں نے اس کی تعریف کی تو انھوں نے مسکراتے ہوئے بتایا کہ یہ اسی وادی سے خریدا گیا جس کی طرف ہم رواں دواں تھے۔ ایک دن قبل تاشقند میں وسطی ایشیا کے قدیم بازاروں میں سے ایک میں جب میں نے بہت چھوٹی چھوٹی سٹرابیریز کھائیں تو ان کا ذائقہ ایسا تھا جیسے بہار کا جھونکا۔ میں نے گوگل کا سہارا لیتے ہوئے سوال کیا کہ یہ کہاں سے آتی ہیں تو مجھے جواب ملا ’فرغنہ سے۔‘ میں نے ٹرین میں گلنورا کے خاندان کو یہ سٹرابیریز پیش کیں تو انھوں نے مسکرا کر اپنا ڈبہ کھول لیا جس میں سیب، سٹرابیریز اور خوبانی سمیت تازہ پھل اور خشک میوہ جات بھرے ہوئے تھے۔ یہ سب اسی وادی سے آئے تھے۔ انھوں نے ایک پلیٹ نکالی اور جیسے ایک دعوت کا اہتمام کر دیا۔ فرغنہ وادی مشرقی ازبکستان، جنوبی کرغزستان اور شمالی تاجکستان میں پھیلی ہوئی ہے اور وسطی ایشیا کے سب سے زرخیز خطے میں اس کا شمار کیا جاتا ہے۔ دو دریاؤں سے سیراب ہونے والی یہ وادی زراعت اور ثقافت سے مالا مال رہی ہے اور ازبکستان کے مشہور ریشم اور پھلوں کی پیداوار بھی اسی جگہ ہوتی ہے۔ جدید دور کے ازبکستان کی طرح یہ وادی بھی زمانہ قدیم کی شاہراہ ریشم کے راستے میں موجود چین، فارس اور مشرق وسطی کے بیچ تجارت سمیت خیالات اور ثقافت کے تبادلے میں اہم تھی۔ حالیہ دنوں میں ازبکستان نے شاہراہ ریشم کے تصور کو ہی ایک نئے سیاحتی منصوبے کے لیے استعمال کیا ہے جس میں سمرقند، بخارا اور خیوا کے تاریخی تجارتی مراکز کو بہت تیزی سے سنوارا جا رہا ہے۔ اگرچہ ویزا سہولیات میں نرمی، زیادہ پروازوں سمیت ملک کے پہلے بڑے بین الاقوامی اڈے نے ازبکستان کو بین الاقوامی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بنایا ہے وہیں ناقدین کا کہنا ہے کہ روایتی ازبک ثقافت کی نئی شکل اسے ایک ’کمرشل تھیم پارک‘ بنا سکتی ہے۔ لیکن گہما گہمی سے دور فرغنہ وادی میں خاموشی سے ایک پرانی ثقافتی پھر سے زندہ ہو رہی ہے۔ ازبکستان آنے والے سیاحوں میں سے شاید ہی کوئی یہاں کا رخ کرتا ہو لیکن اس وادی کا رنگ ہر جگہ موجود ہے۔ مارگیلان، جو فرغنہ وادی کے سب سے قدیم شہروں میں سے ایک ہے، میں بننے والی ٹوپیاں، سکارف اور لباس پورے ملک میں مشہور اور عام ہیں۔ خوراک اور چائے کے لیے استعمال ہونے والے برتن بھی یہیں سے آتے ہیں جبکہ وادی کا پھل مقامی مہمان نوازی کا ثبوت دیتا ہے۔ خشک خوبانی اور کشمش چائے یا قہوے کے ساتھ پیش کیے جاتے ہیں جبکہ انار اور چیری ازبکستان کے پلاؤ میں ملائے جاتے ہیں۔ میں نے گلنورا کا شکریہ ادا کرنے کے لیے روایتی انداز میں اپنا ہاتھ اپنے دل پر رکھا اور مارگیلان میں رہنے کے لیے جگہ کی تلاش شروع کی۔ اکت ہاؤس نامی گیسٹ ہاؤس میں لکڑی کے بنے روایتی دیوان دیکھنے کے بعد مجھے علم ہوا کہ یہ رسول جان مرزا احمدوو کے خاندان کا ہے جو مشہور فیشن ڈیزائنر ’آسکر دی لا رینٹا‘ کے ساتھ کام کر چکے ہیں اور فرغنہ کی ملبوسات بناتے ہیں۔ مارگیلان ازبک اکت کی جائے پیدائش بھی ہے جو وسطی ایشیا کی سب سے پیچیدہ ٹیکسٹائل روایت ہے۔ مقامی زبان میں اسے ’ابر بندی‘ کہتے ہیں۔ ریشم کی یہ روایت ایک ہزار سال پرانی ہے جو ساتویں صدی میں عرب فتوحات کے ساتھ آئی تھی۔ تاہم کہا جاتا ہے کہ ازبکستان میں ریشم کی داستان چوتھی صدی میں اس وقت شروع ہوئی جب چین سے فرار ہونے والی ایک شہزادی اپنے سر کے بالوں میں ریشم بنانے والے کیڑے کے انڈے چھپا کر ساتھ لے آئی تھی۔ دیگر مقامات کے برعکس یہاں ریشم کا کام اب تک ہاتھ سے ہی ہوتا ہے۔ شہر کی سب سے قدیم فیکٹریوں میں سے ایک میں لویزا کمالوو نے مجھے بتایا کہ ’اگر ہم ریشم کے لاروا کو مار دیں تو ازبکستان میں ریشم کا مستقبل ختم ہو جائے گا۔‘ دو دن بعد میں رشتان شہر میں تھی جہاں ایک بہت بڑا مٹی کا برتن میرا استقبال کر رہا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق یہ برتن ازبکستان میں چائے یا قہوے کے لیے پانی ابالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ قریب واقع شوروم، کورون، میں روشن تاجالدینوو نے مجھے بتایا کہ ازبکستان میں انار کر مقدس سمجھا جاتا ہے۔ ’ہم یہ شادیوں میں زرخیزی کی علامت کے طور پر پیش کرتے ہیں، مٹی کے برتنوں پر خوش قسمتی کی علامت کے طور پر بناتے ہیں اور اسے یہ یاد رکھنے کے لیے کھاتے ہیں کہ زندگی میٹھی بھی ہے اور ترش بھی۔‘ رستم عثمانوو کی ورکشاپ میں ملک کے سب سے نامور فنکار موجود تھے جہاں مٹی کے برتنوں پر ڈیزائن بنانا سکھایا بھی جاتا ہے۔ میں نے ادھورے برتنوں پر طلبہ کو سکیچ بناتے دیکھا۔ رستم نے بتایا کہ جو مٹی استعمال کی جاتی ہے وہ قدرتی طور پر ایسا پیلا رنگ رکھتی ہے جس میں لال رنگ کی آمیزش ہے۔ ’پورا شہر اسی سے بنا ہے۔‘ مٹی کو دس دن تک خشک کیا جاتا ہے اور پھر 920 ڈگری پر گرما کر ہاتھ سے برتن کا سانچہ بنتا ہے جسے پھر سے آگ سے گزارا جاتا ہے تو وہ نیلا رنگ نکلتا ہے جس کی وجہ سے یہاں کے برتن مشہور ہیں۔ رستم کے ایک طالبعلم نے مجھے بتایا کہ ’یہاں کے ہر برتن کی ایک کہانی ہے۔ پرندے آزادی کی علامت ہیں، پھل فراوانی کی اور جگ، جس میں پانی، دودھ اور شراب ڈلتے ہیں۔ خود زندگی کی علامت ہے۔ یہ ہر ازبک گھر میں داخل ہونے والی نعمتیں ہیں، صرف آرائش کا سامان نہیں۔‘ رستم نے مجھے اپنی ورکشاپ کے ایک درخت پر لگے کچے انار کی تصویر بناتے دیکھا تو انھوں نے خشک میوہ جات کی پیشکش کی۔ اور پھر وہی بات دہرائی کہ فرغنہ میں ملک کا سب سے اچھا پھل ملتا ہے۔ فرغنہ میں سفر کرتے ہوئے مجھے ہر جگہ پھلوں کے درخت دکھائی دیے۔ مٹی کے بنے مکانات پر انگور کی بیل، دالانوں میں چیری اور خوبانی، سڑک کنارے سٹرابیریز صاف کرتے لوگ اور جیم کے لیے شہتوت اتارتی خواتین۔ مقامی بازار میں ٹھیلوں پر کسی مصری اہرام کی طرح سیب اور آڑو موجود تھے، اور ایسے انگور اور سٹرابیریز کی بھرمار تھی جن کی خوشبو فضا میں اپنی موجودگی کا پتہ خود دیتی ہے۔ ایک شخص نے بتایا کہ ’یہ سب تازہ اور صبح صبح اتار کر لایا گیا ہے، ہم پہلے اپنے گھر کے لیے پھل اگاتے ہیں اور پھر بیچنے کے لیے، جو بچ جائے وہ برآمد کے لیے بیچا جاتا ہے۔‘ اس وادی کی زرخیز زمین اور موسم کی وجہ سے پھلوں میں ایسی خوشبو اور مٹھاس ہے جو کہیں اور نہیں مل سکتی اور اسی لیے ازبکستان وسطی ایشیا میں پھلوں کی پیداوار میں سب سے آگے ہے۔ وادی چھوڑنے سے پہلے ایک لمحہ آیا جس نے ہر اس نظارے اور ذائقے کی نمائندگی کی جو مجھے یہاں میسر رہا۔ ٹرین سٹیشن کے باہر ایک چھوٹے سے سٹال پر بوڑھی خاتون اکت سکارف پہنے سنہرے مٹی کے برتن میں تازہ شہتوت بیچ رہی تھیں۔ اس لمحے میں یہ احساس ہوا کہ ازبکستان کی مقدس تری مورتی، یعنی پھل، برتن اور لباس، روزمرہ زندگی میں کیسے رچا بسا ہوا ہے۔

ونتارا اور پروجیکٹ ایلیفینٹ نے ہاتھیوں کی خدمت کے لیے وقف ہندوستان کا سب سے بڑا تربیتی پروگرام منعقد کیا

جام نگر میں گج سیوکوں کا 5 روزہ مہاسمیلن، 100 سے زیادہ مہوت اور ماہرین شرکت کریں گے

جام نگر (گجرات)، 25 جولائی 2025۔ اننت امبانی کے ذریعہ چلائے جانے والے ہندوستان کے معروف وائلڈ لائف ریسکیو اینڈ کنزرویشن سنٹر نے ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی کی وزارت کے پروجیکٹ ہاتھی کے تعاون سے جام نگر میں پانچ روزہ ونتر گجراج سمّیلن کا انعقاد کیا۔ یہ ملک کا سب سے بڑا تربیتی پروگرام ہے جو ہاتھیوں کی خدمت اور دیکھ بھال کے لیے وقف ہے۔ کانفرنس میں 100 سے زیادہ مہوتوں اور ہاتھیوں کے ماہرین کو روایتی اور سائنسی دیکھ بھال کے طریقوں کی تربیت دی جائے گی۔ تربیت مکمل ہونے پر شرکاء کو سرٹیفکیٹ فراہم کیے جائیں گے۔ ونتارا کے سی ای او، ویوان کارانی نے کہا، ”یہ کانفرنس صرف تربیت کا ایک پلیٹ فارم نہیں ہے، بلکہ ایک حساس اور ہمدرد مستقبل کی بنیاد ہے۔ ہمارا مقصد روایتی علم اور جدید سائنس کے امتزاج سے ہاتھیوں کی فلاح و بہبود کے لیے ایک مضبوط اور پائیدار نظام بنانا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہاتھیوں کا تحفظ صرف ان لوگوں تک محدود نہیں ہے، جو مہارت اور احتیاط پر مبنی پالیسیوں کو اپناتے ہیں۔ ان میں سے۔“ اس تقریب کا اہتمام رادھے کرشنا مندر ہاتھی ویلفیئر ٹرسٹ کیمپس جام نگر میں کیا جا رہا ہے، جو ونتارا کے تحت کام کرنے والی ایک فلاحی تنظیم ہے۔ ونتارا اس وقت 250 سے زائد ہاتھیوں کی دیکھ بھال کرتی ہے، جن کی خدمت 500 سے زیادہ تربیت یافتہ عملہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنگلی حیات کے ماہرین اور افریقی ملک کانگو کے اہلکار بھی تربیتی مقاصد کے لیے یہاں موجود ہیں۔ قومی چڑیا گھر کے ڈائریکٹروں کی کانفرنس بھی اکتوبر میں ونتارا میں منعقد کی جائے گی۔ اس طرح کی تقریبات کے ذریعے ماہرین، پالیسی ساز اور ملک اور دنیا بھر سے جنگلی حیات کی خدمت کے لیے وقف لوگ ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہو کر تعاون، مکالمے اور تحفظ کے کام کو زیادہ مؤثر طریقے سے فروغ دے سکتے ہیں۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
26 July 2025

بچوں کے ادب پر حیدرآباد میں سہ روزہ بین الاقوامی ''جشن رنگ بچپن'' سمینار

مشاورتی اجلاس - بڑے پیمانے پر انتظامات کا جائزہ - جناب سراج عظیم کا خطاب

حیدرآباد:25/جولائی: آل انڈیا ادبِ اطفال سوسائٹی، نئی دہلی کے زیرِ اہتمام اور مانو کے اشتراک سے ستمبر 2025 میں حیدرآباد میں بچوں کے ادب پر مبنی سہ روزہ بین الاقوامی سمینار ''جشنِ رنگ بچپن'' منعقد کیا جائے گا۔ اس ضمن میں تیاریوں کے سلسلے میں سوسائٹی کے سکریٹری جناب سراج عظیم حیدرآباد کے دورہ پر ہیں۔ ان کے اعزاز میں 24 جولائی کو ،ادبی تہذیبی وہ مذہبی اور ثقافتی سرگرمیوں کے عظیم مرکز، میڈیا پلس آڈیٹوریم ،حیدرآباد میں ایک خصوصی مشاورتی نشست منعقد ہوئی ڈاکٹر فاضل حسین پرویز ایڈیٹر گواہ نے میزبانی کی نشست میں جناب سراج عظیم نے سمینار کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ یہ سیمینار بچوں کے ادب پر ایک منفرد اور انتہائی اہمیت کا حامل ہوگا یہ سیمینار آن لائن بھی ہوگا تاکہ عوام کی ایک بہت بڑی تعداد اس سیمینار سے استفادہ کر سکے قومی اور بین الاقوامی شخصیات کی آمد کے پیش نظر بڑے پیمانے پر انتظامات کیے جا رہے ہیں ممتاز و معروف ادبی ثقافتی شخصیات سے رابطے کا کام شروع کر دیا گیا ہے پروگرام کی کامیابی کے لیے اور سامعین کی سہولت کے لیے مختلف زاویوں سے انتظامات کا انتہائی باریک بینی سے جائزہ لیا جارہا ہے اس سہ روزہ بین الاقوامی کے مختلف سیشن کے عنوانات عوامی بالخصوص بچوں کی دلچسپی کو پیش نظر رکھتے ہوئے مدون کیے جائیں گے پروگرام میں انگلینڈ، نیدرلینڈ، کینڈا، ایران، دوحہ قطر سمیت متعدد ممالک سے مندوبین شرکت کریں گے۔ علاوہ ازیں ہندوستان بھر سے دلی، ممبئی، کشمیر، بھوپال، ناگپور، کلکتہ، گجرات، چھتیس گڑھ، رامپور، بجنور، مالیگاؤں، شموگہ، بریلی و دیگر شہروں سے بھی مندوبین کی شرکت متوقع ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سمینار کے دوران تکنیکی نشستیں، داستان گوئی، بچوں کی کتابوں کا میلہ، کہانی و نظم خوانی، سولو تمثیلی مشاعرہ، ڈرامے، قہقہوں کی محفل اور عالمی مشاعرہ جیسے متنوع ادبی و ثقافتی پروگرام منعقد ہوں گے۔ پروگرام کی تیاری اور حکمت عملی طے کے سلسلے میں کافی تجاویز زیر بحث رہیں ڈاکٹر مظفر حسین غزالی (دہلی)، ڈاکٹر فاضل حسین پرویز، محمد اقبال رشید، سماجی جہد کار محترمہ رفیعہ نوشین، جناب محمد حسام الدین ریاض، جناب سید اسرار الحق سبیلی، محترمہ فہمیدہ جمیل، محترمہ سیدہ عائشہ، جناب محمد مظہر، جناب خالد شہباز، جناب مختار احمد فردین سمیت کئی اہم شخصیات نے شرکت کی اور پروگرام کی کامیابی کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ اختتامی لمحات میں ڈاکٹر فہمیدہ جمیل نے معزز مہمانوں کو ہدیہ گل اور خوشبو پیش کی جبکہ جناب محمد حسام الدین ریاض نے سراج عظیم صاحب کی شال پوشی کی اور چار مینار کا یادگاری ماڈل پیش کیا۔

عدل کا تقاضا: جھوٹے مقدمات بنانے والوں کو عمر قید کی سزا دی جائے

اور مظلوم سے باقاعدہ معافی مانگی جائے

پھلواری شریف:25/جولائی (پریس ریلیز) امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے قائم مقام ناظم مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے اپنے ایک پریس بیان میں کہا کہ امارت شرعیہ کو اس امر پر شدید تشویش ہے کہ ملک میں بڑی تعداد میں مسلمان نوجوانوں کو دہشت گردی، بغاوت یا دیگر سنگین الزامات میں گرفتار کرلیا جاتا ہے، جبکہ بعد میں برسوں جیل کاٹنے کے بعد عدالت انہیں بے گناہ قرار دیتی ہے، یہ نہ صرف انصاف کا قتل ہے بلکہ ایک فرد، اس کے خاندان، اس کے کیریئر، اس کے خواب اور اس کی ساکھ کی مکمل بربادی ہے، جیسا کہ ایک اہم فیصلے میں، بمبئی ہائی کورٹ نے پیر 21 جولائی کو 2006 میں ممبئی ٹرین دھماکوں کے لیے قصوروار ٹھہرائے گئے تمام 12 افراد کو، یہ کہتے ہوئے بری کر دیا کہ استغاثہ ان کے خلاف الزامات ثابت کرنے میں ''بالکل ناکام'' رہا۔ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حکومت آرٹیکل 21 (زندگی اور شخصی آزادی کا حق) اور آرٹیکل 14 (مساوات کے اصول کے تحت جرم وسزا کی برابری) اور ریاست کی اخلاقی ذمہ داریوں کو سامنے رکھتے ہوئے فوری طور پر ایک جامع، بااختیار اور مؤثر قانون بنائے جس کے تحت مندرجہ ذیل نکات کو شامل کیا جائے: کیا ایک بے گناہ شخص کو برسوں تک جیل میں رکھ کر اس کی زندگی، ذہن، احساسات اور خوابوں کو کچل دینے کے بعد صرف ''بے قصور قرار دیا گیا'' کہنا کافی ہے؟ کیا وہ نفسیاتی صدمہ، جو اسے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہر دن سہنا پڑا، اس کی کوئی قیمت نہیں؟ ایک ایسا انسان جو معاشرے، خاندان، دوستوں حتیٰ کہ خود اپنی نظر میں بھی مشکوک بن گیا، کیا اس کی ذہنی اذیت، بے بسی، اور مسلسل کرب کا کوئی اعتراف نہیں ہوگا؟ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت نہ صرف ان افراد کی ذہنی ونفسیاتی کیفیت کا باقاعدہ جائزہ لے، اور ان کے صدمے کا مؤثر مالی اور اخلاقی ازالہ بھی کرے۔ کیا یہ انصاف ہے کہ ایک وہ شخص جو اعلیٰ تعلیم یافتہ یا غیر معمولی صلاحیتوں کا حامل شخص بن سکتا تھا، جو کسی سرکاری عہدے یا نمایاں پیشہ ورانہ مقام پر پہنچ سکتا تھا، صرف جھوٹے الزام کی بنیاد پر اپنی زندگی کے قیمتی سال جیل میں گزار دے اور رہائی کے بعد اسے صفر سے شروعات کرنی پڑے؟ کیا اس کی قابلیت، خواب اور معاشرے میں ممکنہ کردار کی تلافی نہیں ہونی چاہیے؟ کیوں نہ جھوٹے مقدمات میں پھنسانے والے افسران کی تنخواہوں یا محکموں کے بجٹ سے معاوضہ کی رقم کاٹ کر ان بے گناہوں کو دی جائے، تاکہ یہ واضح پیغام جائے کہ کسی کی زندگی برباد کرنے کی قیمت ضرور چکانی پڑے گی؟ جو قانونی فیس، سفر، آمدنی کا نقصان اور دیگر مصارف متاثرہ خاندان نے برداشت کیے، ان سب کا تفصیلی حساب لگا کر فوری طور پر معاوضہ دیا جائے۔ حکومت ہر مہینے ان افراد کے نام، تصویر اور عدالتی فیصلے کے ساتھ ایک اشتہار تمام قومی وعلاقائی اخبارات وسوشل میڈیا پر دے کہ فلاں شخص بے گناہ ثابت ہو چکا ہے اور ریاستی سطح پر متاثرہ فرد سے باقاعدہ تحریری اور عوامی معافی مانگی جائے، تاکہ اس کی عزتِ نفس بحال ہو اور ریاست کی اخلاقی ذمہ داری پوری ہو۔ جن افسران، سیاسی افراد یا ایجنسیوں نے جان بوجھ کر جھوٹے ثبوت تیار کیے یا بے بنیاد الزام لگا کر گرفتار کیا یا کروایا، ان کو کم از کم عمر قید کی سزا دی جائے، تاکہ ان کے جرم کا تدارک ہو اور دوسروں کے لیے عبرت ہو؛ یا پھر ایک رکن پارلیمنٹ کو اگر کسی نے جھوٹے الزام میں گرفتار کرلیا تو اس گرفتار کرنے والے کو کیا سزا ملنی چاہئے، وہی سزا اس بے گناہ کی زندگی برباد کرنے والے کو بھی دی جائے۔ ایسے مقدمات کے لیے فاسٹ ٹریک عدالتیں قائم کی جائیں تاکہ برسوں تک لوگ جیلوں میں نہ سڑتے رہیں۔ ہر مقدمے کی سماعت کی ایک میعاد مقرر ہو۔ ہر ریاست میں ایسے افراد کا ڈیٹا بیس تیار کیا جائے جنہیں عدالت نے بے گناہ قرار دیا ہے اور ان کے لیے الگ سے ایک بحالی بورڈ تشکیل دیا جائے اور حکومت ایسے افراد کو ان کی صلاحیتوں کے مطابق سرکاری اداروں میں باوقار ملازمت دے، تاکہ ان کا اعتماد بحال ہو اور وہ سماج کے لیے مفید ثابت ہوں۔ امارت شرعیہ حکومت سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ اس ظالمانہ روش کا سدباب کرنے کے لیے فوری طور پر پارلیمنٹ میں ایک مضبوط قانون پیش کیا جائے، اور جو افراد بے گناہی کے باوجود برسوں جیل میں سڑتے رہے، ان کے ساتھ عدل وانصاف کیا جائے۔

تلسی عرف اسمرتی ایرانی اور ایکتا کپور مندر میں آشیرواد لیں گی

ممبئی:25/جولائی (ایم ملک) کیونکی ساس بھی کبھی بہوتھی کا نیا سیزن اب ٹیلی ویژن پر واپسی کے لیے تیار ہے اور جیسے ہی اس کا پروموآیا، مداحوں کا جوش بالکل مختلف سطح پر پہنچ گیا۔ تلسی کے کردار میں اسمرتی ایرانی کو دیکھ کر لوگوں کی یادیں تازہ ہوگئیں۔ پرومو میں دکھائے گئے جذبات اور خاندان کی جڑوں سے جڑے جذبات نے شو کی واپسی کا ماحول بنا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر بھی اس کی زبردست تشہیر شروع ہوگئی ہے اور ہر روز اس کے نئے سیزن کے چرچے بڑھتے جارہے ہیں۔ اس کے تحت اب شو سے جڑی ایک خاص بات سامنے آئی ہے۔ 27 جولائی کو شو کی پروڈیوسر ایکتا کپور اور تلسی یعنی اسمرتی ایرانی راجستھان میں ادے پور کے قریب واقع مشہور ناتھدوارا مندر جائیں گی۔ شو کی ریلیز سے قبل مندر جانا اور آشیرواد لینا ایک نئی شروعات کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ ناتھدوارا مندر اپنے مذہبی عقیدے اور ثقافتی ورثے کے لیے جانا جاتا ہے، اور وہاں کا یہ دورہ شائقین کے لیے بھی ایک جذباتی لمحہ ہوسکتا ہے۔ کیونکی ساس بھی کبھی بہوتھی صرف ایک شو نہیں بلکہ ایک جذبات بن گیا ہے۔ جب یہ شو 2000 میں شروع ہوا تو اس کی کہانیوں، کرداروں اور جذباتی گہرائی نے ہر گھر میں جگہ بنائی۔ اب جب کہ یہ واپسی کر رہی ہے، لوگ نہ صرف اس کی کہانی جاننے کے لیے بے تاب ہیں، بلکہ اپنی پیاری تلسی کو دوبارہ اسکرین پر دیکھنے کے لیے جذباتی طور پر بھی منسلک ہیں۔ اس کا نیا سیزن 29 جولائی کو آن ایئر ہوگا اور شائقین کے دلوں کی دھڑکنیں پہلے ہی بڑھ چکی ہیں۔ اس بار جہاں کہانی میں نیا موڑ آئے گا وہیں پرانی یادوں کا تڑکا بھی پوری طرح برقرار رہے گا۔

بھیونڈی میں سڑک حادثے کے خلاف

AIMIM کا علامتی جنازہ احتجاج، معاوضے کا مطالبہ

بھیونڈی:26/جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن کے مرکزی گیٹ پر آج آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے عہدیداروں اور کارکنان نے ایک منفرد انداز میں احتجاج درج کیا۔ اس موقع پر سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والے معصوم بچے اور خاتون کے لیے علامتی جنازہ (علامتی میت) رکھ کر بلدیہ اور انتظامیہ کے خلاف شدید ناراضگی ظاہر کی گئی۔ یہ احتجاج AIMIM کے ترجمان رویش مومن کی قیادت میں کیا گیا، جس میں پارٹی کارکنوں کے ساتھ ساتھ مقامی عوام کی بھی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مظاہرین نے سڑک پر سفید کفن میں لپٹی ہوئی میت رکھی، پھول نچھاور کیے، اور مرحومین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ 24 جولائی کو IGM اسپتال کے گیٹ کے قریب پیش آئے دردناک سڑک حادثے میں جاں بحق ہونے والی سنابانو اور ان کے چار سالہ بھتیجے کے اہل خانہ کو فوری طور پر سرکاری معاوضہ اور مالی امداد فراہم کی جائے۔

معاملہ کیا ہے؟

24 جولائی کو تیز رفتار اور لاپروائی سے چلائے جانے والے گاڑی کی ٹکر سے سنابانو اور ان کا بھتیجا شدید زخمی ہوگئے تھے اور موقع پر ہی دونوں نے دم توڑ دیا تھا۔ مرحومہ خاتون گھر کی ذمہ دار اور بچے کی کفیل تھیں۔ اس سانحے نے پورے علاقے کو غم میں ڈبو دیا ہے۔ ایم آئی ایم ترجمان رویش مومن نے الزام لگایا کہ بلدیہ اور متعلقہ محکمے اس حادثے کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندان پہلے ہی مالی پریشانیوں سے دوچار تھا، اور اب اس حادثے نے انہیں مکمل طور پر توڑ دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت کی ''سڑک حادثہ مالی امداد اسکیم'' (MV Act) کے تحت فوری طور پر معاوضہ جاری کیا جائے۔ اس علامتی جنازے اور احتجاج کے ذریعے AIMIM نے متاثرہ خاندان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور انتظامیہ کو خبردار کیا کہ اگر فوری کارروائی نہ کی گئی تو وہ مزید شدید احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

موت اس کی ہے کرے جس کا زمانہ افسوس

جلگاؤں رتن مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب

--ولادت 1 جون 1952
وفات 24 مئی 2001

عبدالوحید جنیدی
(اینگلو اردو جونیئر کالج جلگاؤں)

ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب جیسی شخصیتیں صدیوں میں جنم لیتی ہیں وہ ہمہ گیر اور ہشت پہلو شخصیت کے مالک تھے وہ اہل خاندیس کے لیے مفکر، مدبر اور ایک عظیم سیاست داں تھے، انھوں نے سیاسی قوت کا استعمال قوم وملت کی ترقی میں کیا اور سیاست میں رہتے ہوئے بے داغ زندگی گزار دی وہ این-سی-پی مہاراشٹر کے صوبائی لیڈروں میں شمار ہوتے تھے۔ وہ غیر تقسیم شدہ این-سی-پی اقلیتی شعبہ کے صوبائی صدر تھے بعد ازاں این سی پی جلگاؤں ضلع صدر بھی رہے چکے، پارٹی کے تقاضوں نے انھیں سیاسی مصروفیتوں میں گھیرے رکھا تھا اس کے باوجود سیاسی مصروفیتوں سے وقت بچا کر ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب نے تعلیمی، سماجی وملی گویا ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کے غیر فانی نقوش چھوڑے، مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک کی ہمہ جہت شخصیت کے گونا گوں پہلوؤں میں علم کا پہلو نمایاں نظر آتا ہے وہ علم وفضل کی دولتوں اور فکر ونظر کی بے شمار صلاحیتوں کے مالک تھے، انھیں قدرت کی طرف سے وہ تمام صلاحیتیں عطا ہوئی تھی وہ ایک کامیاب خطیب بھی تھے ان کا حافظہ غضب کا تھا، شاعر مشرق علامہ اقبال علیہ رحمہ کے بے شمار اشعار ازبر شدہ تھے، قوت بیاں اور قوت زباں کے جوہر نے انھیں بے مثال خطیب بنا دیا تھا۔ مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب نے اپنی پرجوش اور ولولہ انگیز تقریروں سے اہل خاندیس کے دلوں میں ذوق تعلیم کے جذبات جگا دے اور قوم میں ایک سیاسی شعور پیدا کر دیا، مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب اس چیز سے اچھی طرح واقف تھے کہ سخاوت سے غربت میں کمی لانے میں مدد ملتی ہے جب لوگ ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں تو انہیں اپنے پیروں پر کھڑے ہونے اور بہترین زندگی گزارنے کا موقع نصیب ہوتا ہے اس لیے 1999 میں سردار ملک چیریٹیبل ٹرسٹ جلگاؤں کی بنیاد رکھی جس کے اغراض ومقاصد میں بیوہ، یتیم، مطلقہ اور بے سہارا و مستحق خواتین وحضرات کی پینشن اسکیم کے ذریعے اعانت کرنا، موذی امراض میں مبتلا مستحق افراد کی طبی امداد، ملت کی غریب و مستحق اور بے سہارا بچیوں کی شادی کے لئے امداد، غریب و مستحق طلبہ وطالبات میں وظائف اور تعلیمی لوازمات کی تقسیم۔ اردو زبان وادب میں تعمیری اور صالح اقدار کے فروغ کے لئے مالی اعانت نیز عوامی فلاح وبہبود کے دیگر کام شامل تھے۔ واضح رہے کہ ستر کی دہائی میں کاٹیا فائل کے کچھ علاقے میں جسم فروش پیشہ ور رقاصاؤں کا بازار گرم تھا حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی تھی اور معاشرے نے بھی آنکھیں بند کر لی تھیں ایسے میں ڈاکٹر عبدالغفار ملک صاحب نے اپنے رفقائے کے ساتھ مل کر اس لعنت کو اپنے علاقے سے دور کر دیا۔ ان بیش بہا خدمات اور ان ہی اوصاف کو دیکھتے ہوئے گلوبل ہیومن پیس (Global Human peace university) چینی تمل ناڈو نے پی۔ایچ۔ڈی کی اعزازی ڈگری تفویض کی۔ اسی طرح مختلف اداروں نے ان کی سماجی، سیاسی تعلیمی وملی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مختلف ایوارڈ سے نوازا۔ دسمبر 2018 میں ''ویرتا ناجی ایوارڈ''۔ 29 ستمبر 2018 کو ''بھارت رتن اے پی جی عبدالکلام ایکسیلینس ایوارڈ'' 1 جون 2015 کو ''بھارت جیوتی ایوارڈ'' 2014 میں ''فخر مہاراشٹر'' 25 دسمبر 2013 میں ''سنت تکڈو جی مہاراج نیشنل ایوارڈ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی جلگاؤں کی جانب سے ''گوراو پتر ایوارڈ'' اور ''مرد آہن ایوارڈ'' جیسے بے شمار اعزازات سے نوازا گیا جن کی فہرست طویل ہے بعد از مرگ مہانگر پالیکا جلگاؤں کی جانب سے ''جلگاؤں رتن ایوارڈ'' سے بھی نوازا گیا۔ 1942 میں ہمارے اباواجداد نے انجمن تعلیم المسلمین کی بنیاد رکھی اس پودے کو مرحوم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے اپنے خون وجگر سے سینچا جو آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا جو آج جوش وجذبہ کے ساتھ ترقی کے راہوں پر گامزن انجمن تعلیم المسلمین کے انصرام چلنے والے مختلف شعبۂ جات ☆ ڈاکٹر عبدالغفار ملک سینئر کالج آف آرٹس، سائنس وکامرس جلگاؤں * حاجی نور محمد چاچا جونیئر کالج آف آرٹس وسائنس جلگاؤں * مولانا عبدالرزاق اینگلو اردو ہائی اسکول جلگاؤں * ناظم ملک اردو پرائمری وہائی اسکول عثمانیہ پارک شواجی نگر جلگاؤں * پریما بائی جین اردو پرائمری اسکول پرتاپ نگر جلگاؤں * مدرخدیجہ انگلش میڈیم اسکول جلگاؤں * کلام پیرامیڈیکل کالج جلگاؤں * سینئر کالج (یشونت راؤ چوہان اوپن یونیورسٹی) * انجمن کمپیوٹر سینٹر * شہید ٹیپو سلطان کمنیشیم پرتاپ نگر جلگاؤں * صلاح الدین ایوبی کمنیشیم شیواجی نگر جلگاؤں، امینیہ بوائز ہاسٹل پرتاب نگر جلگاؤں۔ اللہ عزوجل ان کی تمام مقبول خدمات کو شرف دوام بخشے نیز بہشت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

بھیونڈی کو ملی بڑی سوغات: لانج-سوپے گاؤں سے ممبئی-وڈودرا ہائی وے کو جوڑنے کے لیے مرکز سے 160 کروڑ کی منظوری

رکن پارلیمان بالیا ماما (سوریش مہاترے) کی کوششوں کو ملی بڑی کامیابی

بھیونڈی:25/جولائی (شارف انصاری):- بھیونڈی لوک سبھا حلقے کے رکن پارلیمان سوریش مہاترے عرف بالیا ماما کی مسلسل کوششوں کو آخرکار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ مرکزی حکومت نے ممبئی-وڈودرا ایکسپریس وے کو بھیونڈی-واڈا روڈ سے جوڑنے کے لیے لانج-سوپے گاؤں کے قریب انٹرچینج تعمیر کرنے کے منصوبے کو 160 کروڑ روپے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ معلومات خود رکن پارلیمان بالیا ماما نے دی ہے۔ اس سلسلے میں رکن پارلیمان مہاترے نے حال ہی میں دہلی میں مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہیں نیتن گڈکری سے ملاقات کی اور اس اہم منصوبے پر تفصیلی گفتگو کی۔ وزیر گڈکری نے اس مطالبے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے تجویز کو حتمی شکل دے کر فنڈ کی منظوری دینے کا یقین دلایا ہے۔ بھیونڈی-واڈا سڑک ایک اہم قومی شاہراہ ہے جو صنعتی، تجارتی اور زرعی لحاظ سے بے حد اہم ہے۔ تاہم، اس راستے سے ممبئی-وڈودرا ایکسپریس وے پر براہِ راست داخلہ نہ ہونے کی وجہ سے مسافروں کو تقریباً 18 کلومیٹر کا اضافی سفر کرنا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے وقت، ایندھن اور پیسے کا ضیاع ہوتا ہے۔ اس منصوبے کے تحت بھیونڈی-واڈا روڈ پر نیا انٹرچینج بنایا جائے گا جسے سیدھا ممبئی-وڈودرا ایکسپریس وے سے جوڑا جائے گا۔ سڑک کی توسیع، مضبوطی اور جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اس پروجیکٹ کے ذریعے 5000 سے زائد روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، صنعتی علاقہ تیزی سے ترقی کرے گا اور مقامی نوجوانوں کو براہ راست فائدہ ملے گا۔ سفر آسان، تیز اور محفوظ ہوگا، جس سے شہریوں، تاجروں، کسانوں اور مزدوروں کو بڑی راحت ملے گی۔ رکن پارلیمان سوریش مہاترے عرفِ بالیا ماما نے بتایا کہ بھونڈی-واڈا سڑک پر لانج سوپے گاؤں کے قریب سے ممبئی-وڈودرا ہائی وے پر سیدھا راستہ بننے سے اس علاقے کی صنعتی ترقی میں زبردست تیزی آئے گی۔

انصاری فرید میموریل گرلز انگلش جونیئر کالج میں

گیارہویں جماعتوں کی طالبات کا اورینٹیشن پروگرام

بھیونڈی:25/جولائی (شارف انصاری):- گیارہویں جماعتوں کی ابتداء میں طالبات کو نئے تعلیمی سال پر ہدایات اور آئندہ کریئر سازی کے مواقع سے روشناس کرانے کے لیے ہر سال کالج ہذا میں اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ پروگرام کا آغاز جونیئر کالج کی طالبات کی تلاوت کلام پاک اور اردو وانگریزی ترجمہ سے ہوا۔ ایک طالبہ نے حمد پیش کی۔ کالج کی پرنسپل انصاری شبانہ عبدالمالک صاحبہ نے طالبات اور مہمانان کا استقبال کیا اور پروگرام کی غرض و غایت بیان کی۔ ڈاکٹر نثار انصاری (چیئرمین) نے تعلیم کی اہمیت، اعلیٰ تعلیم، اہلیتی امتحانات میں اعلیٰ نمبروں کے حصول وغیرہ پر سیر حاصل گفتگو کی۔ مہمان مقرر فہیم احمد عبدالباری مومن (کریئر کاؤنسلر ولیکچرر صمدیہ جونیئر کالج، بھیونڈی) نے طالبات کو ترغیبی واقعات کی روشنی کی تعلیم کے حصول، کریئر کے مواقع، دستاویزات کی تیاری ودرستگی کے علاوہ پروفیشنل کورسیس کے اہلیتی امتحان کی معلومات فراہم کی۔ مومن مزنہ نے پروگرام کی نظامت کے فرائض انجام دیے۔ انصاری شاہین (سپروائزر) ودیگر لیکچرار کے تعاون سے پروگرام کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ اس موقع ہر سال گذشتہ صد فیصد حاضری اور آرٹس وسائنس شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو ٹرافی واسناد سے نوازا گیا۔

صحابہ کرامؓ امت مسلمہ کیلئے معیار حق ہیں: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلور:25-جولائی 2025ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں عظمت صحابہ کرامؓ کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرات صحابہ کرامؓ کے مقام ومرتبہ کو بتانے کیلئے قرآن مجید میں بے شمار مقامات پر ان کی تعریف وتوصیف کو بیان فرمایا ہے، امت مسلمہ کا متفق فیصلہ ہے حضرات صحابہ کرامؓ سب کے سب ہمارے لیے معیار حق ہیں ،حضرات صحابہ کرامؓ کی عظمت بے مثال اور لازوال ہے، حضرات صحابہ کرامؓ کی مقدس اور محترم جماعت کو سرکار دوعالم فخر بنی آدم سید الاولین والآخرین رحمت للعالمین خاتم النبیینؐ کے دست حق وصداقت پر براہ راست ایمان قبول کرنے کا موقع ملا اور ان کو ایمان کی دولت، دین کی دولت، دین کی فہم وفراست اور پیغمبر اسلامؐ کی صحبت عالیہ نصیب ہوئی ہے، اللہ رب العزت نے سورہ انفال میں ارشاد فرمایا ہے سچے ایمان والے یہ لوگ ہیں ان کیلئے بڑے اونچے درجے ہیں ان کے رب کے پاس اور ان کے لئے مغفرت ہے اور عزت کی روزی ہے، رب العالمین نے قرآن مجید میں کہیں ارشاد فرمایا یہی لوگ راہ راست پر ہیں، کہیں فرمایا یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں کہیں فرمایا یہی لوگ کامیاب وکامران ہیں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا حضرات صحابہ کرامؓ کے فضائل اور مناقب بے شمار ہیں، یہ بڑی ہی مقدس اور منتخب جماعت ہے ان کے خصائل اور خصوصیات بے مثال ہیں، حقیقت یہ ہے حضرات صحابہ کرامؓ کی شان ہی نرالی ہے، رب ذوالجلال کی قسم حضرات صحابہ کرامؓ کی جماعت ہی ہے جنھوں نے روئے زمین پر اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت واتباع پیروی وفرماں برداری کی ایسی مثال قائم کردی ہے جو رہتی دنیا تک اہل ایمان بندوں کیلئے ایسا نمونہ ہے جس کی مثال آج تک نہ کوئی پیش کرسکا ہے اور نہ کوئی پیش کرسکے گا ہاں یہ بات ہمارے لیے بالکل لازمی ہے، ہم حضرات صحابہ کرامؓ کے نقش قدم پر چلیں یہ سرکار دوعالم امام الانبیاءؐ کے نقش قدم پر چل کر اللہ تعالیٰ سے رضا وخوشنودی کا پروانہ پالیے ہیں، ہمارے لیے بھی یہی وہ نقشہ ہے جو دونوں جہاں میں ہماری کامیابی وکامرانی اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی کا ذریعہ ہے، ہمیں چاہیے کہ حضرات صحابہ کرامؓ سے سچی محبت کریں، ان کا احترام اور ان کی عظمت کو اپنے دلوں میں پیدا کریں، ان کے اوصاف وکردار کو اپنائیں، حضرت علامہ حافظ ابن کثیرؒ نے لکھا ہے حضرات صحابہ کرامؓ دو مرتبہ اپنی زندگی میں بہت خوش ہوئے ہیں، پہلی مرتبہ جب قرآن مجید میں ان کے بارے ہیں رضی اللہ عنھم اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور دوسری مرتبہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سنا ،قیامت کے دن ہر شخص اسی کیساتھ ہوگا دنیا میں جس سے محبت رکھتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے میرے صحابہ ستاروں کے مانند ہیں تم ان میں سے کسی ایک کی بھی اقتداء کرلو ہدایت پاجاوگے مطلب یہ ہے منزل مقصود تک پہنچ جاوگے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے صحابہ کے محاسن ومحامد بیان کرو ان کی صفتوں خصوصیات اور کمالات کا تذکرہ کرو ان کے اوصاف و کردار کو اپنی زندگی میں پیدا کرنے کی حد درجہ کوشش کرو، افسوس آج بد بخت قسم کے لوگ حضرات صحابہ کرامؓ کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں، انکی شان میں گستاخی کررہے ہیں، غضب تو یہ ہے اپنے اس عمل کو کمال سمجھتے ہیں، حضرات صحابہ کرامؓ سے ہم اپنی والہانہ محبت اور عقیدت کا اظہار اپنے عمل اخلاق و کردار سے دنیا والوں کے سامنے پیش کریں، یہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور یہ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

قاضی اسد ثنائی دین ومذہب اور زبان وادب کا روشن ستارہ

میکش ہال میں تہنیتی جلسے سے دانشوران ادب کا اظہار خیال

حیدرآباد 25/جولائی (راست) قاضی اسد ثنائی کی شخصیت تپتے ہوئے صحرا میں بادصبا کے جھونکے کی طرح ہے، علمی ادبی اور تہذیبی اعتبار سے ان کی خدمات کا دائرہ بے حد وسیع ہے، انھوں نے خطیب، شاعر، ناشر اور مدیر کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی نبھایا، نیز ان کی خانقاہی وابستگی نے ان کی شخصیت میں مزید نکھار پیدا کر دیا ہے۔ بزم صدائے اردو کے زیر اہتمام ممتاز ادیب، شاعر وصحافی قاضی اسد ثنائی کے اعزاز میں میکش ہال میں منعقدہ تہنیتی جلسے سے خطاب کے دوران صدر جلسہ آفتاب سخن جناب سردار سلیم نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ قاری انیس احمد قادری کی قرأت کلام پاک، جناب سید جنید حسینی جنید، جناب سید ماجد خلیل شرفی، جناب قابل حیدرآبادی اور جناب ظہور ظہیر آبادی کی نعت پاک سے جلسے کا آغاز ہوا جناب سہیل عظیم نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور نظامت کے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیے انہوں نے قاضی اسد ثنائی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اسد ثنائی سنجیدہ مزاج، مخلص اور ملنسار شخصیت کے مالک ہیں اور بحیثیت شاعر انہوں نے بڑا نام کمایا ہے۔ مخدوم ایوارڈ یافتہ شاعر وادیب ڈاکٹر فاروق شکیل نے کہا کہ قاضی اسد ثنائی نے دینی خدمات کے ساتھ ساتھ ادبی خدمات کو بھی اپنا شعار بنایا اور بہت کم عرصے میں دنیائے شعر وادب میں اپنی پہچان کا علم بلند کیا، شاعری کی وراثت کو نہ صرف سنبھال کر رکھا بلکہ اس میدان میں بھی ان کے رخش قلم نے اپنے جوہر دکھائے، یہ جوہر ان کے اسلوب کا نیا پن اور لہجے کی انفرادیت کی آب وتاب دکھا رہے ہیں۔ اسد ثنائی نے اپنے جذبات واحساسات کو نہ صرف نعتوں میں پرویا ہے بلکہ ان کی غزلوں کو بھی اندرونی محرکات نے نئے پن سے مشرف کیا ہے۔ مؤرخ جامعہ نظامیہ حضرت علامہ شاہ محمد فصیح الدین نظامی نے کہا کہ مولانا قاضی اسد ثنائی کی ساری زندگی علمی، ادبی، تہذیبی، ثقافتی، تنظیمی اور ادارتی جہات کی حامل ہے۔ دکن کے مختلف دبستانوں میں آپ کی تخلیقی و شعری کاوشوں کا اشتراک رہا ہے۔ آپ نے اپنے ادبی شہ پاروں سے دنیائے ادب کو مالا مال کیا ہے۔ آپ کی تصنیفات شہر جاں کی سرحدیں، مشک آسماں، عید منظر، مقالات نعت، خطبات شہادت، خطبات انصار، تذکرہ سراج المجذ وبین اور ملوک کلام کی سخنوران و نقادان ہندو پاک نے قدر افزائی کی، آپ کا شعری کلیات ''قم باذنی'' نقطہ عروج کی حیثیت حاصل کر گیا ہے۔ صحت مند فکری رجحانات کے ترجمان ادبی و مذہبی رسالہ ''الانصار'' کے ذریعے آپ نے اردو دنیا کے معروف اہل قلم بشمول پروفیسر شمس الرحمن فاروقی سے اپنی مدبرانہ ومدیرانہ صلاحیتوں کے اظہار سے داد و تحسین حاصل کی ہے۔ مولانا ابو عمار عرفان اللہ شاہ نوری سیفی نے اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا کہ مولانا قاضی اسد ثنائی دین و مذہب اور زبان وادب کے درخشندہ ستارے ہیں۔ اللہ تعالیٰ بہت کم ایسی شخصیتیں پیدا فرماتا ہے جن میں ہمہ جہت صلاحیتیں ہوں ایک ایک فن میں ماہر تو سماج میں بہت ملتے ہیں، کوئی ادیب ہے تو کوئی شاعر، کوئی عالم ہے تو کوئی صوفی، کوئی تدریس میں ماہر ہے تو کوئی تنظیمی امور کا تجربہ رکھتا ہے کوئی سجادگی میں مقبولیت حاصل کرتا ہے تو کوئی دنیوی معاملہ فہمی کا ماہر سمجھا جاتا ہے لیکن مولانا قاضی اسد ثنائی ایک منفرد حیثیت کے مالک ہیں گویا ایک گلدستہ ہیں جس میں ہر رنگ کے پھول اپنی بہار دکھا رہے ہیں، وہ نہ صرف میدان شعر وسخن کے فرد منفرد ہیں بلکہ تعلیمی، تدریسی، رفاہی اور خانقاہی خدمات کا قابل قدر ریکارڈ رکھتے ہیں، علم و دانش، ادبی تابش اور شعری کاوش انہیں ورثے میں ملے ہیں، وہ اپنے پدر بزرگوار استاذ گرامی محب زماں، انصار العلماء، عمدۃ القرا حضرت علامہ قاضی محمد انصار علی قریشی جاوید نقشبندی قادری علیہ الرحمہ سابق استاذ جامعہ نظامیہ کی علمی وعملی تصویر پر تنویر ہیں۔ قابل مبارکباد ہیں بزم صدائے اردو کے ذمہ داران جنہوں نے فاضل موصوف کی علمی و دینی، ادبی وشعری، ادارتی و اشاعتی، تعلیمی و تدریسی اور رفاہی و خانقاہی خدمات کا اعتراف کرنے کے لیے اس خوبصورت جلسے کا انعقاد عمل میں لایا۔ صاحب محفل قاضی اسد ثنائی نے بزم صدائے اردو کے صدر قاضی سراج مدنی اور میکش ہال کے بانی مدیر ماہنامہ رنگ و بو جناب مجتبیٰ فہیم کے علاوہ تمام مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی بارگاہ میں ہدیہ تشکر وسپاس پیش کرتے ہیں کہ خالق لوح وقلم نے ان سب خدمات کے بجا لانے کی انہیں توفیق بخشی۔ بعد ازاں صاحب محفل قاضی اسد ثنائی کی صدارت میں غیر طرحی مشاعرہ منعقد ہوا جس میں صدر مشاعرہ کے علاوہ استاذ سخن ڈاکٹر فاروق شکیل، آفتاب سخن جناب سردار سلیم، جناب شاہد عدیلی، پروفیسر مسعود احمد، قاری انیس احمد قادری، جناب وحید پاشا قادری، جناب سید ماجد خلیل، جناب سید سہیل عظیم، جناب نور الدین امیر، جناب مصطفیٰ علی سید، جناب قابل حیدرآبادی، جناب ظہور ظہیر آبادی، جناب جہانگیر قیاس، جناب سراج یعقوبی اور ڈاکٹر ممتاز سلطانہ نے کلام سنایا۔ سہیل عظیم کے شکریے پر رات دیر گئے اس خوبصورت محفل کا اختتام عمل میں آیا۔

فرحان اختر '120 بہادر' کے ٹیزر کی ریلیز سے قبل جودھپور جائیں گے

ممبئی:26/جولائی (ایم ملک) فرحان اختر کی آنے والی جنگی فلم 120 بہادر سامعین کو ریجنگ لا کی سخت وادیوں میں لے جائے گی، جو کہ ہندوستانی فوجی تاریخ کی بہادر ترین لیکن کم معروف کہانیوں میں سے ایک ہے۔ 1962 کی ہند-چین جنگ کے دوران تاریخی ریجنگ لا جنگ پر مبنی، فلم میں 13 کماؤن رجمنٹ کے 120 فوجیوں کی کہانی دکھائی جائے گی، جنہوں نے 16,000 فٹ کی بلندی پر ایک پوری چینی بٹالین کا مقابلہ کیا۔ فلم کا ٹیزر 2 اگست کو ریلیز کیا جائے گا۔ فرحان اختر جلد ہی جودھ پور جائیں گے، جہاں وہ بہادر سپاہی میجر شیطان سنگھ کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ یہ دورہ ان کی آنے والی فلم 120 بہادر کے ٹیزر لانچ سے پہلے ہو رہا ہے، جو 2 اگست کو آئے گی۔ میجر شیطان سنگھ نے ملک کے لیے جو ہمت دکھائی اس کو یاد کرنے اور ان کی عزت کرنے کا یہ ایک خاص موقع ہوگا۔

وشنوپوری علاقہ میں گوداوری ندی سے
ریت کی غیر قانونی نکاسی
پولس نے ندی میں چھلانگ لگا کر ملزمین کو پکڑ لیا

ناندیڑ:25/جولائی (ورق تازہ نیوز) 24 جولائی کو شام تقریباً 4 بجے ناندیڑ دیہی پولیس نے وشنوپوری علاقہ میں گوداوری ندی سے 21 لاکھ 75 ہزار روپے کی غیر قانونی ریت، چھ انجن اور 17 رافٹس ضبط کیے۔ کچھ سامان کو آگ لگا کر موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا۔ پولس افسر پرمود گووندراؤ کرلے کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے مطابق، ناندیڑ دیہی پولس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اوم کانت چنچولکر کو موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق، 24 جولائی کو شام تقریباً 4 بجے سب انسپکٹر بابو راؤ چوان، شیٹے، تلنگ، شریملوار، کدم، بھیسے، پٹیل، کوٹھیکر، میکلوار، شیخ ریاض اور عمران کے ساتھ شیخ ریاض اور شیوپور پہنچے۔ وہاں ریت مافیا انجنوں اور رافٹس کی مدد سے ریت نکال رہے تھے۔ پولیس کو دیکھ کر 5 سے 6 افراد نے دریا میں چھلانگ لگا دی اور تیر کر دوسرے کنارے پر فرار ہوگئے۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو دریا میں تیرتے ہوئے پکڑ لیا۔ 1 لاکھ 25 ہزار روپے مالیت کی 25 براس ریت، 12 لاکھ روپے مالیت کے 6 انجن، 8 لاکھ 50 ہزار روپے مالیت کے 17 رافٹس، جن کی مجموعی مالیت 21 لاکھ 75 ہزار روپے ہے، ضبط کر لیے گئے ہیں۔ موقع پر آگ لگا کر کچھ سامان جل کر تباہ ہوگیا ہے۔

محکمہ موسمیات کی وارننگ ''موسلا دھار بارش ہوگی
آج پربھنی وناندیڑ ضلع کے لیے اورنج الرٹ جاری

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ممبئی کے علاقائی محکمہ موسمیات نے 25 جولائی 2025 کو دوپہر 1 بجے کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، پربھنی ضلع اور ناندیڑ ضلع کے لیے 25 جولائی کو یلو الرٹ (Yellow Alert) اور 26 جولائی کو اورنج الرٹ (AlertOrange) جاری کیا ہے۔ 25 جولائی 2025 کو ضلع میں کہیں کہیں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے، گرج چمک اور بادلوں کی گڑگڑاہٹ کے ساتھ موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ 26 جولائی 2025 کو کہیں کہیں تیز ہواؤں کے ساتھ شدید گرج چمک اور آسمانی بجلی کے ساتھ موسلا دھار سے انتہائی موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ اس قدرتی آفت کے پیش نظر عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ ناندیڑ سے بہنے والی گوداوری ندی کی سطح آب میں کچھ اضافہ ہوا ہے۔

یہ کام ضرور کریں: .1 اگر گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیشگی اطلاع ہو تو گھر سے باہر نکلنے سے گریز کریں۔ اگر آپ کھلی جگہ پر ہوں اور کوئی محفوظ عمارت نزدیک نہ ہو تو زمین پر بیٹھ کر سر گھٹنوں میں چھپا لیں۔ .2 آسمان میں بجلی چمک رہی ہو تو فوراً کسی محفوظ جگہ یا گھر میں پناہ لیں۔ بالکونی، چھت یا برآمدے میں کھڑے نہ ہوں۔ .3 اگر آپ گھر میں ہیں اور برقی آلات استعمال ہو رہے ہیں تو فوراً انہیں بند کر دیں۔ .4 بجلی کے کھمبوں، تاروں یا لوہے کی کسی بھی چیز سے دور رہیں۔ .5 اگر آپ پانی میں کھڑے ہوں تو فوری طور پر پانی سے باہر نکل آئیں۔

یہ کام نہ کریں: .1 آسمان میں بجلی چمکنے کے دوران گھر کے لینڈ لائن فون کا استعمال نہ کریں، شاور کے نیچے نہ نہائیں، پانی کے نل یا پائپ لائن کو نہ چھوئیں اور نہ ہی کسی برقی آلے کا استعمال کریں۔

.2 گرج چمک اور تیز ہواؤں کے دوران لوہے کی بنی ہوئی چھت یا شامیانے میں پناہ نہ لیں۔ .3 اونچے درختوں کے نیچے پناہ نہ لیں۔ .4 لوہے سے بنے اونچے ٹاورز یا ڈھانچوں کے قریب مت کھڑے ہوں۔ .5 اگر آپ گھر میں ہیں تو کھڑکی یا دروازے سے باہر بجلی کو گرتے ہوئے نہ دیکھیں، یہ بھی اتنا ہی خطرناک ہوسکتا ہے جتنا باہر کھڑے ہونا۔

عوام سے گزارش ہے کہ موسمیاتی ایجنسی کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں اور محفوظ رہیں۔

بیڑ میں انا صاحب پاٹل مالیاتی پسماندہ ترقیاتی کارپوریشن کے ذیلی دفتر کا افتتاح

پربھنی، 25 جولائی: (ورق تازہ نیوز) مرہٹواڑہ میں انا صاحب پاٹل مالیاتی پسماندہ طبقات کے لیے کارگر منصوبوں کی بڑھتی ہوئی پہنچ کے پیش نظر، اب بیڈ میں کارپوریشن کا باقاعدہ ذیلی دفتر قائم کیا جا رہا ہے۔ یہ افتتاحی تقریب 27 جولائی بروز اتوار صبح 11 بجے یشونت راؤ چوہان ناٹیہ گرہ، بیڈ میں منعقد ہوگی۔ اس ذیلی دفتر کا قیام انا صاحب پاٹل فاؤنڈیشن کے خصوصی تعاون سے عمل میں آیا ہے، جہاں افتتاح کے موقع پر مستفیدین کے مسائل کا فوری ازالہ کرنے اور اسکیموں کی بہتر آگہی کے لیے ایک رہنمائی کیمپ بھی منعقد کیا جائے گا۔ کارپوریشن کی اسکیموں کو آسانی سے مرہٹواڑہ کے مراٹھا سماج تک پہنچانا، ای-سروس یا پرائیویٹ سینٹروں کے ذریعے ہونے والی دھوکہ دہی پر روک لگانا، زیر التوا قرض کے معاملات اور سود کی واپسی سے متعلق مسائل حل کرنا، نیز شکایات پر ہیلپ لائن کے ذریعے فوری کاروائی کو ممکن بنانا اس دفتر کے اہم مقاصد میں شامل ہیں۔ یہ دفتر راجو کمپلیکس، دوسری منزل، بینا ہوٹل کے سامنے، جالنہ روڈ، بیڈ پر واقع ہوگا، جہاں تمام سہولیات ایک ہی چھت کے نیچے دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے مرہٹواڑہ کے مستحقین کو ممبئی یا پونے جانے کی زحمت نہیں اٹھانی پڑے گی۔ کارپوریشن کے صدر جناب نریندر پاٹل نے اعلان کیا کہ مستقبل میں ان اسکیموں کو تعلقہ سطح تک لے جانے کے لیے دورے بھی ترتیب دیے جائیں گے۔ اس موقع پر علاقائی رابطہ کار پروین آگوان پاٹل نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بڑی تعداد میں اس پروگرام میں شریک ہوں اور کارپوریشن کی اسکیموں سے فائدہ حاصل کریں۔

ردی کاغذات کی نیلامی کے لیے بولی جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع

پربھنی:25/جولائی (ورق تازہ نیوز) ضلع اطلاعاتی دفتر پربھنی میں اخباری ردی کاغذات کی نیلامی کے لیے پیشکشیں طلب کی گئی تھیں، تاہم متوقع مقدار میں بولیاں موصول نہ ہونے کے سبب اب درخواستی نرخ پیش کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اب رجسٹرڈ ردی خریدار 1 اگست 2025 تک اپنے بند لفافے میں فی کلو کے حساب سے بولی ضلع اطلاعاتی افسر، دفتر اطلاعات، نئی انتظامی عمارت، ہال نمبر 01، پربھنی کے پتے پر دفتر کے اوقات میں جمع کرا سکتے ہیں۔ دفتر کے اوقات میں ردی کا معائنہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ شرائط وضوابط کی مزید معلومات کے لیے دفتر سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ واضح رہے کہ درکار نرخ نامہ منظور یا منسوخ کرنے کا مکمل اختیار ضلع اطلاعاتی افسر پربھنی کو حاصل ہے۔

ناندیڑ ریلوے ڈویژن میں ڈرائیورز کے لیے "آرٹ آف لیونگ" دھیان شبر کامیابی سے مکمل

ناندیڑ، 25 جولائی۔(ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ریلوے ڈویژن کی جانب سے رننگ اسٹاف یعنی ٹرین ڈرائیورز کے لیے "آرٹ آف لیونگ" دھیان اور بیداری کیمپ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ یہ شبر ناندیڑ، پورنا اور اورنگ آباد میں قائم کریو بکنگ لاؤنج میں منعقد کیے گئے، جن میں ذہنی سکون، دباؤ سے نجات اور کام کی استعداد بڑھانے جیسے اہم پہلوؤں پر توجہ دی گئی۔

یہ کیمپس: * **ناندیڑ میں ** 21 جولائی * **پورنا میں ** 23 جولائی * **اور نگ آباد میں ** 25 جولائی کو منعقد کیے گئے، جن کی نگرانی ڈویژنل ریلوے منیجر جناب پردیپ کاملے ** اور ایڈیشنل ڈی آر ایم جناب راجندر کمار مینا ** کے رہنمائی میں کی گئی۔ ان شہروں میں لوکو پائلٹس اور اسسٹنٹ لوکو پائلٹس نے بھرپور جوش کے ساتھ شرکت کی۔ مجموعی طور پر 84 ** رننگ اسٹاف ** اور ان کے اہل خانہ نے شرکت کی اور سیشن کے بعد اپنی خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ اس بیداری مہم میں ** سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر (ٹریکشن) جناب روی تیجا ** اور اسسٹنٹ الیکٹریکل انجینئر (ٹریکشن) جناب جے پرکاش ** نے بھی فعال کردار ادا کرتے ہوئے اس اہمیت کو اجاگر کیا۔ ڈویژن کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ ناندیڑ ریلوے ڈویژن اپنے ملازمین کی فلاح و بہبود کے لیے ہمہ وقت سرگرم ہے، اور مستقبل میں بھی اس قسم کے ذہنی سکون اور تحریک سے بھرپور پروگرام باقاعدگی سے منعقد کیے جائیں گے۔

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ''یو یوتھ سیو فیوچر فاؤنڈیشن'' کے وفد کی ملاقات

سرینگر 25 جولائی۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر، شری منوج سنہا سے آج راج بھون سرینگر میں ''سیو یوتھ سیو فیوچر فاو؟ نڈیشن'' کے 50 رکنی وفد نے ملاقات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں سے وابستہ مسائل پر فاو؟ نڈیشن کی کوششوں کو سراہا، خصوصاً دہشت گردی کے متاثرہ خاندانوں کی مدد، انتہا پسندی کے خلاف بیداری، اور منشیات سے چھٹکارے کے لیے چلائے جانے والے پروگرامز کو قابل تعریف قرار دیا۔ وفد کی قیادت فاو؟ نڈیشن کے چیئرمین شری وجاہت فاروق بھٹ نے کی۔ ان کے ہمراہ محترمہ انیکا نذیر (صدر ویمن ونگ)، شری مدثر احمد ڈار (زونل صدر جنوبی کشمیر) اور دیگر اہم اراکین شامل تھے۔

شاہین اکیڈمی ناندیڑ کے شاندار سالانہ تہنیتی جلسہ کا انعقاد
طلباء کو نمایاں کامیابی پر اعزازات سے نوازا گیا، معزز شخصیات کی شرکت

ناندیڑ، 24 جولائی (حیدر علی): شاہین اکیڈمی ناندیڑ کی جانب سے اردو گھر میں ایک شاندار سالانہ تہنیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجلاس کی صدارت شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالقدیر نے کی، جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر سیوا فاو؟ نڈیشن ایوت محل کے سکریٹری شیخ نظام الدین، جج شائلہ صدف اور جج عزیز احمد شریک ہوئے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور نعتیہ کلام سے ہوا۔ اس موقع پر شاہین اکیڈمی کے ڈائریکٹر عبدالحئی سر نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے اکیڈمی کی پانچ سالہ تعلیمی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک چار سو سے زائد طلبہ مختلف شعبوں میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں، جن میں ڈاکٹر، انجینئر اور دیگر پروفیشنل شعبے شامل ہیں۔ عبدالحئی سر نے کہا کہ ناندیڑ میں شاہین اکیڈمی کا تعلیمی ماڈل، شاہین بیدر کے کامیاب تجربے پر مبنی ہے، جس میں جدید تدریسی طریقے اور اساتذہ کی مخلصانہ محنت شامل ہے۔ مہاراشٹر کی پہلی مسلم طالبہ، جنہوں نے حال ہی میں UPSC میں AIR-142 حاصل کی، کسی مجبوری کے باعث اجلاس میں شریک نہ ہوسکیں، لیکن انہوں نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے طلبہ سے خطاب کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی ابتدائی تعلیم سرکاری اردو اسکول میں ہوئی اور محدود وسائل (والد ایک آٹو ڈرائیور) کے باوجود انہوں نے لگن اور محنت سے کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کو حوصلہ دیں اور ان کی دلچسپیوں کا خیال رکھیں، کیونکہ محنت اور دعائیں رنگ لاتی ہیں۔۔ جج شائلہ صدف (JMFC) نے کہا کہ جوڈیشری میں کیریئر کے لیے والدین کی رہنمائی اور مستقل مزاجی ضروری ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ محنت اور لگن کامیابی کی کنجی ہے۔ جج عزیز احمد نے کہا کہ جوڈیشری جیسے شعبوں میں خدمات انجام دینا انصاف کی فراہمی کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ ناکامی سے گھبرانے کے بجائے اس سے سیکھیں، کیونکہ مستقل محنت ہی کامیابی دلاتی ہے۔ شیخ نظام الدین (سیوا فاؤنڈیشن) نے کہا کہ دینی اور عصری تعلیم کے درمیان پیدا کردہ فرق ہماری ترقی میں رکاوٹ ہے۔ اگر عصری تعلیم کو بھی دینی تعلیم کی طرح اہمیت دی جائے تو کامیابی کے بڑے مواقع پیدا ہوں گے۔ ڈاکٹر عبدالقدیر نے کہا کہ شاہین اکیڈمی کے اساتذہ کی لگن اور طلبہ کی سنجیدگی قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا واحد راستہ تعلیم ہے۔ مسلم سماج میں شادیوں پر فضول خرچی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے تجویز دی کہ شادی کی دعوتوں کا بائیکاٹ کر کے نکاح کو سادہ بنایا جائے تاکہ والدین پر معاشی بوجھ کم ہو۔ اجلاس میں SSC، HSC، NEET اور JEE میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو ان کے والدین سمیت تہنیت پیش کی گئی۔ UPSC اور JMFC میں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ کو خصوصی خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مہمانوں نے امتیازی طلبہ کو مومینٹو اور پھول پیش کیے اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناو؟ ں کا اظہار کیا۔ شاہین اکیڈمی کے اساتذہ کو بھی ان کی مخلصانہ خدمات کے اعتراف میں تہنیت پیش کی گئی۔ اس موقع پر ظفر سر نے تمام مہمانوں اور والدین کا شکریہ ادا کیا جبکہ عبدالحئی سر اور ان کی ٹیم کی کوششوں کو خصوصی طور پر سراہا گیا۔ یہ اجلاس طلبہ اور والدین کی کثیر تعداد کی موجودگی میں منعقد ہوا، جہاں طلبہ نے بہترین نظامت کے فرائض انجام دیے۔ دعا کے کلمات کے ساتھ اجلاس کا اختتام ہوا۔

ہندوستان کو 2040 تک مدار میں اپنے سیٹلائٹس کو تین گنا کرنا ہوگا۔ اسرو

حیدرآباد، 25 جولائی۔ ایم این این۔ بھارتی خلائی ایجنسی اسرو کے چیئرمین وی نارائن نے جمعہ کو کہا کہ ہندوستان کو اگلے تین سالوں کے اندر خلا میں اپنے سیٹلائٹس کی تعداد موجودہ 55 سے تقریباً تین گنا کرنا ہے۔ انڈین اسپیس پروگرام- کامیابیاں، چیلنجز اور مستقبل کے تناظر' پر دی جی پی برلا میموریل لیکچر دیتے ہوئے، نارائن نے کہا کہ 2040 تک ہندوستان خلائی ٹیکنالوجی، ایپلیکیشن ایریا، اور انفراسٹرکچر کے معاملے میں کسی بھی دوسرے ملک کے برابر ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس سال اسرو کی طرف سے 12 لانچ وہیکل مشنوں کا منصوبہ ہے۔ آنے والا مشن، نسار (NISAR) بھارت کے جی ایس ایل وی F16 کے ذریعے 30 جولائی کو لانچ کیا جائے گا۔

ترو پتی-سائی نگر شرڈی-ترو پتی کے درمیان خصوصی ٹرین کی 18 اضافی چکر
ریلوے کی خصوصی سہولت، مسافروں کی بھیڑ کم کرنے کی پہل

حیدرآباد/ ناندیڑ، 25 جولائی: مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو مد نظر رکھتے ہوئے، جنوبی وسطی ریلوے نے ** ترو پتی تا سائی نگر شرڈی ** اور ** واپس ترو پتی ** کے درمیان خصوصی ٹرین کی 18 اضافی فیرے چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ خصوصی سروس اگست اور ستمبر 2025 کے مہینوں میں دستیاب رہے گی۔ ٹرین نمبر 07637– ترو پتی سے سائی نگر شرڈی تک: یہ خصوصی ٹرین ** ترو پتی سے ہر اتوار کو روانہ ہوگی، جن کی تاریخیں درج ذیل ہیں:

اگست: 03، 10، 17، 24، 31۔ ستمبر: 07، 14، 21، 28

روانگی وقت: صبح 4:00 بجے۔ منزل: سائی نگر شرڈی

** پہنچنے کا وقت: ** پیر کی صبح 10:45 بجے۔ ** اہم اسٹیشنز: ** رینی گنٹہ، گوڈور، نیلور، اونگل، چیرالا، تنالی، گنٹور، سکندر آباد، لنگم پلی، بیدر، لاتور روڈ، پرلی، پربھنی، جالنا، اورنگ آباد، منماڑ، کوپر گاؤں سمیت دیگر ٹرین نمبر 07638– سائی نگر شرڈی سے ترو پتی واپسی: یہ خصوصی ٹرین ** سائی نگر شرڈی سے ہر پیر کو ** روانہ ہوگی، جن کی تاریخیں درج ذیل ہیں:

روانگی وقت: ** شام 7:35 بجے پہنچنے کا وقت: بدھ کی رات 1:30 بجے (ترو پتی)

** ٹرین کی سہولیات: * 2 ٹیر اے سی (2AC) * 3 ٹیر اے سی (3AC) * اسلیپر کلاس

* جنرل (عام) کلاس ** کل کوچز: ** 18

جن مسافروں کو ان دنوں کے دوران ترو پتی یا شرڈی کا سفر درپیش ہے، وہ اس خصوصی سروس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ٹکٹوں کی بکنگ ریلوے کی سرکاری ویب سائٹ یا قریبی ریزرویشن مراکز سے کی جاسکتی ہے۔

اٹل پنشن یوجنا نے اہم سنگ میل حاصل کیا

نئی دہلی۔ 25؟ جولائی۔ ایم این این۔ اٹل پنشن یوجنا جو PFRDA کے زیر انتظام حکومت ہند کی ایک فلیگ شپ سوشل سیکورٹی اسکیم، نے صرف رواں مالی سال (2025-26) میں 39 لاکھ نئے صارفین کے اضافے کے ساتھ 8 کروڑ کل مجموعی اندراج کو عبور کرتے ہوئے ایک اہم سنگ میل حاصل کیا ہے۔ یہ سنگ میل اس وقت آیا جب اسکیم 9 مئی 2015 کو اپنے آغاز کے بعد سے اپنی 10 ویں سالگرہ منا رہی ہے۔ تمام ہندوستانیوں کے لیے ایک آفاقی سماجی تحفظ کا نظام بنانے کے وژن کے ساتھ شروع کیا گیا، اے پی وائی ایک رضا کارانہ، معاون پنشن اسکیم ہے، جو غریبوں، پسماندہ افراد اور غیر منظم شعبے میں کام کرنے والوں پر مرکوز ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی تمام بینکوں، محکمہ ڈاک کی سرشار اور انتھک کوششوں اور حکومت کی مسلسل حمایت کا نتیجہ ہے۔ بھارت کے PFRDA نے آو؟ ٹ ریچ پروگراموں، تربیتوں، کثیر لسانی ہینڈ آو؟ ٹس، میڈیا مہموں، اور باقاعدہ جائزوں کے ذریعے اندراج کو فعال طور پر آگے بڑھایا ہے۔ اٹل پنشن یوجنا کو 60 سال کی عمر کے بعد کے سبسکرائبر کے لیے 1,000 سے 5,000 روپے تک کی گارنٹی شدہ ماہانہ پنشن کو یقینی بنا کر مکمل سیکورٹی شیلڈ فراہم کرنے کے لیے احتیاط سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

مارتلہ اسکول میں "نو بیک بینچرز" مہم کی مؤثر عمل درآمد
کیرالہ پیٹرن کی جھلک لیے یہ دیہی اسکول بنا تعلیمی جدت کا روشن نمونہ

ناندیڑ، 25 جولائی: (ورق تازہ نیوز) تعلیمی میدان میں جدت اور مساوات کی نئی پہل کرتے ہوئے لوہا تعلقہ کے مارتلہ گاؤں میں قائم ضلع پریشد سنٹرل پرائمری اسکول نے ایک انوکھا قدم اٹھایا ہے۔ یہاں "نو بیک بینچرز" (No Backbenchers) مہم کا مؤثر آغاز ہو چکا ہے، جس نے اسکول کے تعلیمی نظریے کو نئی پہچان دی ہے۔ اس انقلابی مہم کی قیادت ** پرنسپل رَوی ڈھگے ** اور ان کی تجربہ کار ٹیم کر رہی ہے۔ ابتداً چوتھی، پانچویں اور ساتویں جماعتوں سے کی گئی ہے، جہاں روایتی نشستوں کی ترتیب کو ختم کر کے طلبا کو ایک جیسے، مساوی اور مربوط طریقے سے بٹھایا جا رہا ہے۔

خیال کی تحریک: اس تصور کی تحریک مشہور ملیالم فلم "Thanmathra" ** "Sreekuttan" ** سے لی گئی، جس میں تعلیم میں مساوات اور ہر بچے کو آگے لانے کی جھلک دکھائی گئی ہے۔

کیا ہے 'نو بیک بینچرز' مہم؟ * اب کلاس میں کوئی فرنٹ یا بیک بینچ نہیں۔ * تمام طلبا کو ایک ہی سطح کی نشست پر، ایک قطار میں بٹھایا جاتا ہے۔ * اس نظام سے ذہنی، سماجی اور تعلیمی فرق کو کم کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ مثبت نتائج اور اگلے اقدامات: اس اسکول کا منصوبہ ہے کہ آنے والے دنوں میں دیگر تمام جماعتوں میں بھی یہ ترتیب لاگو کی جائے گی تاکہ ہر طالب علم کو برابری کا موقع ملے۔ پرنسپل رَوی ڈھگے نے بتایا کہ اس پہل کا مقصد ہر بچے کو تعلیم کے مرکز میں لانا ہے۔ انہوں نے حال ہی میں ** سنگاپور کے بین الاقوامی تعلیمی مطالعہ دورے ** میں شرکت کی ہے، اور وہاں سے حاصل بین الاقوامی نقطہ نظر اب عملی طور پر اسکول میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ ثانوی تعلیم افسر مادھو سلگر نے اس اقدام کی بھرپور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ تعلیمی نظام میں اس طرح کے تخلیقی تجربات بے حد ضروری ہیں، جو نہ صرف تعلیمی مساوات کو فروغ دیں گے بلکہ اسکول چھوڑنے والوں کی شرح کو بھی کم کریں گے۔

اسکول بسوں کی جانچ پڑتال
7 لاکھ 4 ہزار روپے جرمانہ وصول

ناندیڑ، 24 جولائی: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ میں علاقائی ٹرانسپورٹ دفتر (RTO) کے تحت "وایو ویگ پتھک" کی جانب سے 18 جون سے 30 جون 2025 کے درمیان اسکول طلبہ کو لے جانے والی بسوں کی موٹر وہیکل ایکٹ اور موجودہ حکومتی ضوابط کے مطابق جانچ کی گئی۔ اس مہم کے دوران اسکول بسوں کے تمام ضروری اور درست دستاویزات کے ساتھ بس کی تکنیکی حالت کی بھی جانچ کی گئی۔ کارروائی کے دوران مختلف خلاف ورزیوں پر کل 89 بسوں پر کارروائی کی گئی اور ان سے مجموعی طور پر 7 لاکھ 4 ہزار روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا۔ یہ کارروائی ان اسکول بسوں پر کی گئی جو درج ذیل خلاف ورزیاں کر رہی تھیں:

بغیر اجازت یا اجازت کی شرائط کی خلاف ورزی: فٹنس سرٹیفکیٹ کی عدم موجودگی۔ گاڑی میں غیر قانونی تبدیلیاں۔ سی سی ٹی وی اور ٹریکنگ سسٹم کا استعمال نہ کرنا۔ غیر قانونی طریقے سے طلبہ کی آمد ورفت۔ مقررہ نشستوں سے زیادہ طلبہ کو لے جانا۔ اسکول بس کا قانونی پرمٹ نہ ہونا اور موٹر وہیکل ایکٹ کی دیگر خلاف ورزیاں: علاقائی ٹرانسپورٹ افسر ناندیڑ نے اسکول بس ڈرائیورز اور مالکان، نیز متعلقہ تمام تنظیموں سے اپیل کی ہے کہ وہ اسکول بسوں کی جانچ کے دوران قانونی کارروائی اور جرمانے سے بچنے کے لیے: اسکول طلبہ کی غیر قانونی آمد ورفت نہ کریں۔ گاڑی کے تمام درست دستاویزات ساتھ رکھیں۔ جانچ کے دوران اگر مانگا جائے تو دستاویزات فوری پیش کریں۔ اسکول طلبہ کو حکومت کے طے کردہ اصولوں کے مطابق ہی لایا لے جایا جائے۔ خلاف ورزی کی صورت میں گاڑی کو ضبط کیا جاسکتا ہے اور جرمانہ بھی عائد کیا جائے گا۔ لہٰذا، ضوابط کی سختی سے پابندی کریں۔

ہندوستان۔ مالدیپ ایف ٹی اے کے لئے مذاکرات کا آغاز

مالے۔ 25؟ جولائی۔ ایم این این۔ ہندوستان اور مالدیپ نے جمعہ کو آزاد تجارتی معاہدے (IMFTA) کے آغاز کے لیے بات چیت شروع کرنے کا اعلان کیا۔ مالدیپ کے صدر محمد میعزو نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ مالے میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت شروع کرنے کا اعلان کیا۔ میعزو نے کہا، "مجھے ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے لیے بات چیت کے آغاز کا اعلان کرتے ہوئے بھی خوشی ہو رہی ہے۔ یہ تاریخی اقدام ہماری اقتصادی شراکت داری کو مضبوط بنانے میں ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتا ہے۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے آج مالدیپ کے صدر محمد میعزو کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی، جس میں تجارت، دفاع اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ دونوں رہنماو؟ ں نے ون آن ون ملاقات کے ساتھ ساتھ وفود کی سطح پر بات چیت کی۔ دونوں ممالک نے وزیر اعظم مودی اور مالدیپ کے صدر موئزو کی موجودگی میں مفاہمت ناموں کا تبادلہ کیا۔ میعزو نے کہا، "وزیر اعظم کا دورہ دو خوشگوار مواقع کے ساتھ ملتا ہے۔ کل، وزیر اعظم مودی مالدیپ کے 60 ویں یوم آزادی کی تقریبات میں میرے ساتھ شامل ہوں گے۔ آج، ہم نے باضابطہ سفارتی تعلقات کے قیام کی 60 ویں سالگرہ کے موقع پر مشترکہ طور پر ایک یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کیا ہے، اس دوپہر میں سابق وزیر اعظم اور مالدیپ کے وزیر اعظم ہند اور مالدیپ کے درمیان طویل بات چیت ہوئی۔" میعزو نے کہا کہ مفاہمت ناموں سے حاصل ہونے والے وسائل کو مالدیپ کی حکومت کے اہم شعبوں میں استعمال کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا، "وزیر اعظم مودی اور مجھے کئی اہم شعبوں پر چار مفاہمت ناموں اور تین معاہدوں پر دستخط دیکھنے کا اعزاز حاصل ہوا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی * (* پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed, published and owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers, Ismail Market, Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229, Badi Dargah, Gadipura, Nanded-431604. Editor: Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔